58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

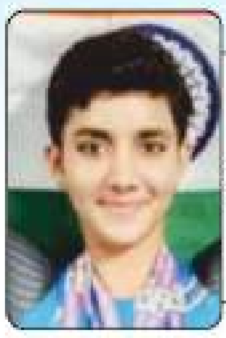

ہرشیتا جاکھڑ نے تاریخ رقم کی

انیس سال کی ہرشیتا جاکھڑ نے اتوار کی دوپہر سوئٹزرلینڈ کے اینگل میں ٹور ڈی فرانس فیمز کا حصہ بننے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن کر تاریخ رقم کر دی۔

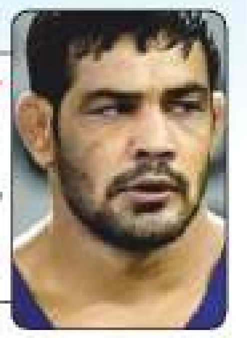

سشیل کے کارنامے کی برابری

آذربائیجان کے باکو میں 2026 انڈر 17 ورلڈ چمپئن شپ میں ہندوستان کی فری اسٹائل ریسلنگ ٹیم کا سفر بہت شاندار رہا۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 212 | صفحات : 08 | ۴ اگست ۲۰۲۶ بروز منگل بمطابق ۲۱ صفر ۱۴۴۸ | Tuesday 04th August 2026 | جلد نمبر 58

بالائی ورکر گرفتار، ملک دشمن پوسٹر برآمد

مزید گرفتاریاں متوقع/ پولیس

سرینگر/ اے پی آئی/ جنوبی کشمیر پلوامہ کے راجپورہ علاقے میں پولیس و فورسز نے مشترکہ کارروائی کے دوران جنگجوؤں کے بالائی ورکر کی گرفتاری عمل میں لاکر اس کے قبضے سے ملک دشمن پوسٹر برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ جنوبی کشمیر پلوامہ کے راجپورہ دربگام علاقے میں 44 راشٹریہ رائفلز، 183 بٹالین سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے ناکہ لگایا گیا تھا کہ اس دوران مشکوک نوجوان پولیس فورسز/2

قدرتی نظاروں کا تحفظ روشن مستقبل میں سرمایہ کاری کے برابر/ LG

سول اینڈ میکینکل اِنجینئرنگ بلاک، لارمو کیمپس اور لاسکول کا افتتاح

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کی منعقدہ کانفرنس میں شرکت کی۔ انہوں نے آئی یو ایس ٹی کے مرکزی کیمپس میں سول اینڈ میکینکل انجینئرنگ بلاک، لارمو کیمپس اور لا سکول کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کی مختلف اقدامات پر مبارک باد پیش کی اور 'منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم' سے متعلق یونیورسٹی کی پالیسی بریف کو سراہا۔ انہوں نے ہمالیائی خطے میں موسمیاتی تبدیلی کی خطرناک رفتار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس جنوری سے اگست کے دوران ہمالیہ میں تقریباً ہر روز کوئی نہ کوئی آفات سماوی رونما

ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ صرف جموں و کشمیر میں ہی اچانک سیلاب اور بادل پھٹنے کے واقعات سے عوامی بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا جس کے نتیجے میں سڑکیں، پانی کی فراہمی کی سکیمیں اور بجلی کی ترسیل متاثر ہوئی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی اور ماحولیات کے تحفظ میں کوئی تضاد نہیں بلکہ فطرت خود ایک بنیادی ڈھانچہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "مثال کے طور پر ویٹ لینڈز کی تعمیر بھی سیلاب پر قابو پانے کا ایک موثر نظام ہے۔ یہ ایسا بنیادی ڈھانچہ ہے جو پانی کو صاف کرنے کے نظام کے طور پر بھی کام کرتا ہے اور آبپاشی کے نظام کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح ویٹ لینڈز فطرت کے/1

وادی کے کئی حصے بادل پھٹ جانے سے دہل گئے

ایک خاتون سمیت دو افراد جان بحق، کھیت کھلیان متاثر، ندی نالوں میں طغیانی

سرینگر/ یو پی آئی/ وادی کشمیر میں طوفانی بارشوں، تیز ہوائیں چلنے اور بادل پھٹنے کی وجہ سے خاتون سمیت دو افراد ہلاک ہوئے جبکہ متعدد درخت اور بجلی کے کھمبے جڑ سے اکھڑ گئے جس کے نتیجے میں کئی علاقوں میں بجلی کا نظام بھی درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ شمالی اور جنوبی کشمیر میں بادل پھٹنے کے باعث ندی نالوں میں طغیانی آ گئی، کئی رابطہ سڑکیں متاثر ہوئیں اور متعدد علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سنگھ پورہ علاقے میں ایک نوجوان پانی میں نہاتے وقت گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر تلاش شروع کی، جس کے بعد اس کی لاش برآمد کر لی گئی۔ متوفی کی شناخت مرتضیٰ بشیر ولد بشیر احمد لون، ساکن بونیار، بارہمولہ کے طور پر ہوئی ہے، جو سنگھ پورہ میں ایک بیکری پر ملازمت کرتا تھا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر ضلع کپواڑہ کے لولاب کے ہمل علاقے میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں آنے والے اچانک سیلاب میں ایک خاتون جاں بحق ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق متوفیہ کی شناخت نسیمہ بیگم زوجہ محمد ایوب، ساکن وارپورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ سرچ آپریشن کے بعد خاتون کی لاش برآمد کی گئی جبکہ متاثرہ علاقے میں نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان کے زادورہ، بدھرہامہ اور کچھ ملحقہ علاقوں میں بالائی علاقوں میں بادل پھٹنے کے بعد اچانک سیلاب آ گیا، جس سے کئی علاقوں میں پانی گھروں اور سڑکوں تک پہنچ گیا/4

جب جھیل ڈل میں ایک کشتی میں سوار چار لڑکے پھنس گئے

ایس ڈی آر ایف نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بحفاظت بچالیا

سرینگر/ یو پی آئی/ سرینگر کی مشہور ڈل جھیل میں پیر کے روز اچانک چلنے والی تیز ہواؤں کے باعث ایک کشتی جھیل کے بیچ میں پھنس گئی، تاہم اس میں سوار چاروں لڑکوں کو اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بحفاظت بچالیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مقامی لڑکوں کو لے کر جانے والی ایک کشتی اچانک تیز جھکڑوں کی زد میں آ گئی، جس کے نتیجے میں کشتی جھیل کے وسط میں پھنس گئی اور اس میں سوار لڑکے محفوظ مقام تک پہنچنے سے قاصر ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی حضرت بل میں تعینات ایس ڈی آر ایف/3

دفاعی نظام میں ملٹری اور سویلین اہلکاروں کے درمیان تعاون لازمی/ راج ناتھ سنگھ

دونوں فریقین کے لیے مشترکہ تربیتی پروگرام اور ترقیاتی کام سونپنے کی تجویز

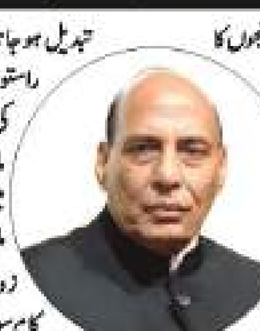

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مضبوط دفاعی نظام میں ملٹری اور سویلین اہلکاروں کے درمیان تعاون کو بے حد اہم قرار دیتے ہوئے وزارت دفاع کے ملٹری اور سویلین شعبوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے پیر کے روز یہاں 85 ویں آرمڈ فورسز ہیڈکوارٹرز (اے ایف ایچ کیو) سویلین سروس ڈے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے زور دے کر کہا کہ ملٹری اور سویلین سروسز دونوں ہی 'ملک مقدم' کے لیے یکساں طور پر پرعزم ہیں اور جب مقصد ایک ہی ہو تو نظام کا ہر عنصر قومی طاقت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ملٹری اور انتظامی تعاون الگ الگ راستوں پر نہیں چل سکتے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ اور مربوط ڈھانچوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ پالیسی، انتظامیہ، انسانی وسائل کا انتظام، مالیاتی طریقہ کار، لاجسٹکس اور ادارہ جاتی علم سمیت تمام شعبوں میں تسلسل اور مہارت کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے سویلین اور ملٹری حکام کے درمیان باہمی رابطے کو مزید بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا اور دونوں فریقین کے لیے مشترکہ تربیتی پروگرام اور ترقیاتی کام سونپنے کی تجویز دی تاکہ وہ ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھ سکیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ملٹری حکام کو آپریشنل تجربہ، کمانڈ کا نقطہ نظر اور/5

اننت ناگ میں زیارت شریف کھیرم اور شیومندر تھاجیوارہ کی ترقی کیلئے

حکومت جموں و کشمیر کی طرف سے 10.95 کروڑ روپے کی منظوری کا اعلان

سرینگر/ حکومت جموں و کشمیر نے ضلع اننت ناگ کے دو اہم مذہبی مقامات کے تحفظ، بحالی اور ترقی کے لئے مجموعی طور پر 10.95 کروڑ روپے مالیت کے دو منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ منصوبے کے تحت زیارت شریف کھیرم کی بحالی اور تزئین و آرائش کے لئے 5.03 کروڑ روپے جبکہ شیو مندر تھاجیوارہ بجبہاڑہ کی مرمت اور مرمت کے لئے 5.92 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ان مقدس عبادت گاہوں کی روحانی عظمت، تاریخی ورثے اور تعمیراتی شناخت کو محفوظ رکھنا ہے جبکہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنا کر سیاحوں اور عقیدت مندوں کے لئے زیادہ بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی اس کا اہم حصہ ہے۔ منصوبوں کا مقصد ان مقدس عبادت گاہوں کے تقدس، ورثے اور تعمیراتی کردار کو برقرار رکھنا ہے جبکہ عقیدت مندوں اور سیاحوں کو ایک بہتر تجربہ فراہم کرنے کے لئے ضروری انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ/10

جامہ تلاشیوں، ناکہ بندیوں اور گاڑیوں کی چیکنگ کا سلسلہ جاری

نیشنل ہائی وے پر CCTV اور ڈرونز کی مدد سے صورتحال پر مسلسل نظر/ حکام

تصویر/ سعید مظفر

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد وادی کشمیر میں سکیورٹی فورسز نے نگرانی اور تلاشی کارروائیوں میں مزید شدت پیدا کر دی ہے۔ سری نگر سمیت شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے متعدد اضلاع میں پیر کے روز بھی بڑے پیمانے پر جامہ تلاشیوں، ناکہ بندیوں اور گاڑیوں کی چیکنگ کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ پورے خطے میں سکیورٹی ہائی الرٹ برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق سری نگر شہر کے داخلی اور خارجی راستوں، اہم چوراہوں، تجارتی مراکز اور حساس مقامات پر پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سکیورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ شہر میں موٹر سائیکل سواروں، نجی گاڑیوں اور راہگیروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے، جبکہ شناختی دستاویزات کی بھی مکمل جانچ کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اننت ناگ، کولگام، شوپیاں، پلوامہ، بارہمولہ، سوپور، بانڈی پورہ، کپواڑہ، گاندربل/8

رام بن میں گاڑیوں کی تلاشی کے دوران 21 بنگلہ دیشی پکڑے گئے

ان کی ملک بدری کیلئے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے/ سرکاری ذرائع

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے رام بن ضلع میں حراست میں لیے گئے 21 مشتبہ غیر قانونی تارکین وطن، جنہیں بنگلہ دیشی شہری قرار دیا جا رہا ہے، کی ملک بدری کا عمل شروع کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق معمول کی گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران رام بن میں جموں سے کشمیر جانے والی گاڑیوں کی تلاشی کے دوران کم از کم 21 مشتبہ بنگلہ دیشی شہریوں کو حراست میں لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ان افراد، جن میں تین خواتین اور سات بچے بھی شامل تھے، اپنے قیام یا سفر کو قانونی ثابت کرنے کے لیے کوئی درست شناختی یا سفری دستاویزات پیش نہ کر سکے۔ اس کے بعد تمام افراد کو فوری طور پر پولیس تحویل میں لے لیا گیا۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی ملک بدری کے لیے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور جلد ہی انہیں ملک بدر کر دیا جائے گا۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ/6

پولیس کنٹرول روم میں IGP کی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت

افسران کو موجودہ سیکورٹی انتظامات کا مسلسل جائزہ لینے اور مضبوط بنانے کی ہدایت

سرینگر/ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، شری وی کے. بردی- آئی پی ایس نے پی سی آر کشمیر کے کانفرنس ہال میں آنے والے واقعات کے پیش نظر ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور سیکورٹی کے موجودہ منظر نامے کا جائزہ لیا اور پوری وادی میں سیکورٹی کے مجموعی فریم ورک کو مضبوط کیا۔ میٹنگ میں آئی جی پی ایس ایف ایف ٹی آر نے شرکت کی۔ ہیڈکوارٹر، آئی جی سی آر پی ایف کوس، آئی جی سی آر پی ایف سری نگر، ایڈیشنل کمشنر ایس پی سری نگر، ڈی آئی جی ایس ایس بی سری نگر، ڈی آئی جی سی آئی ڈی کشمیر، کشمیر زون کے تمام رینج کے ڈی آئی جی، ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر، ڈی آئی جی سی آئی آر آر ٹی کشمیر/11

ڈائریکٹر انفارمیشن کا جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول کی تیاریوں کا جائزہ

فول پروف انتظامات کی ہدایت، شراکت داروں کے مابین بہتر ہم آہنگی پر زور

سرینگر/ ڈائریکٹر انفارمیشن ثریا شکیل نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس سری نگر میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول (آئی ایف ایف جے کے) کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈکوارٹر) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر سید شہنواز بخاری، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں دیپک دوبے، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (پی آر/ اے وی) جاوید احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (پی آر) سری نگر محمد رفیق ڈار، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈکوارٹر) جموں آشو کماری، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (پی آر) جموں مونکشا ڈوگرہ، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈکوارٹر) کشمیر زبیر احمد، فلم پروڈکشن آفیسر آفاق رسول گنڈ، مختلف اضلاع/7

2020ء گاوکدل مسجد قتل میں ایک شخص کو مجرم قرار دیا گیا

سرینگر/ سرینگر کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت نے پیر کے روز غلام محی الدین ڈار کو 2020 کے عبدالغنی ڈار کے قتل کیس میں مجرم قرار دیا، جسے گاوکدل، سری نگر میں واقع مرکزی اہل حدیث مسجد کے اندر قتل کیا گیا تھا۔ جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی نمائندگی پبلک پراسیکیوٹر سری نگر نے عدالت میں کی۔ سزا کے بعد عدالت نے سزا کی مقدار پر دلائل سننے کے لیے 6 اگست 2026 کی تاریخ مقرر کی۔ عسکریت پسند تنظیم تحریک المجاہدین (ٹی یو ایم) کے سابق سربراہ عبدالغنی ڈار عرف عبداللہ غزالی 2020 میں جامعہ اہل حدیث مسجد کے اندر مردہ پائے گئے تھے۔ اس سلسلے میں پولیس نے شہر کے کرن نگر علاقے سے ڈلگیٹ کے رہنے والے غلام محی الدین ڈار کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار ہونے کے فوراً بعد پولیس نے ڈار کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی تھی۔

غریب لڑکیوں کی شادی کیلئے امداد 75 ہزار روپے مقرر/ وزیر تعلیم

بارہویں جماعت تک لڑکیوں کیلئے مفت تعلیم کا انتظام بھی کرایا گیا ہے

سرینگر/ اے پی آئی/ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے سے کسی بھی صورت دستبردار نہ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے صحت، تعلیم اور امداد باہمی کی وزیر نے کہا کہ مرکز زیر انتظام علاقے میں خواتین اور آنگن واڑی ورکروں کی فلاح و بہبود کیلئے متعدد اہم اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق صحت، تعلیم، امداد باہمی کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے سے کسی بھی صورت میں دستبردار نہیں ہوگی۔ عوامی رابطہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس حکومت آنگن واڑی کارکنوں اور ہیلپروں کی فلاح و بہبود کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ایک کا بینہ میمو تیار کیا ہے جس کے تحت کسی آنگن واڑی کارکن کی وفات کی صورت میں اس کے خاندان کے ایک فرد کو/9

سٹیٹ ہڈ مل جانے کے بعد عوامی نمائندے مکمل طور بااختیار ہونگے

حکمرانی کا نظام بھی بہتر ہوگا/ ناصر اسلم وانی

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس ملنے تک جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کی احتجاجی مہم جاری رہے گی اور عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کی بحالی کے لیے ہر جمہوری پلیٹ فارم پر آواز بلند کی جائے گی۔ ناصر اسلم نے ایک بیان میں کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق کے تحفظ اور ریاستی درجے کی بحالی کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ بحال کرنا عوام کا جائز اور آئینی مطالبہ ہے، جسے مزید نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی جانب سے شروع کی گئی احتجاجی مہم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی حیثیت بحال نہیں کی جاتی۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی کارکنان/12

انجینئر طارق احمد میر (صورہ) کو مبارک باد

دخترِ نیک اختر کی شادی خانہ آبادی

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ فشریز مرحوم عبدالحمید میر صاحب کی پوتی اور انجینئر طارق احمد میر (صورہ) کی دخترِ نیک اختر مسرت الاسلام کی شادی خانہ آبادی کے موقعہ پر ادارہ سرینگر ٹائمز اور صوفی ہاؤس کے اہل خانہ طارق صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دُعا کرتے ہیں کہ دولہا اور دلہن کی ازدواجی زندگی سدا خوشیوں اور مسرتوں سے مالا مال ہو۔ دریں اثناء دوست احباب اور عزیز و اقارب نے بھی طارق احمد میر صاحب کو اس مبارک موقعہ پر نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

سکینہ ایتو نے بارہمولہ میں میگا سوشل ویلفیئر رسائی پروگرام کی قیادت کی

جاوید ڈار، ناصر اسلم وانی اور شمالی کشمیر کے اضلاع کے ممبران اسمبلی نے بیداری کو مضبوط بنانے کیلئے شرکت کی

بارہمولہ/03 اگست//محکمہ سماجی بہبود نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں شمالی کشمیر کے تین اضلاع بارہمولہ، کپواڑہ اور بانڈی پورہ کے لئے ایک میگا بیداری کیمپ کا انعقاد کیا جس کا مقصد محکمہ کی طرف سے عملائی جا رہی زائد از 25 فلاحی سکیموں کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا اور ان سے زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کو مستفید کرنا ہے۔وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو اس پروگرام کی مہمانِ خصوصی تھیں۔اس موقعہ پر وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار کے علاوہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔تقریب میں شمالی کشمیر کے مختلف ممبران اسمبلی نے بھی شرکت کی جن میں ممبر اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ، رُکن اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، ایم ایل اے واگورہ کریری عرفان حفیظ لون، ممبر قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، رُکن قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ، ایم ایل اے لنگیٹ شیخ خورشید احمد، ممبر اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون، رُکن اسمبلی پٹن ریاض احمد بیدار، ایم ایل اے کرناہ جاوید احمد میر چال، سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ ایس ایف حامد، ضلعی و سیکٹورل افسران، آنگن واڑی کارکنان، ہیلپروں اور مقامی باشندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے ایم ایم اے سٹار اویس یعقوب کو

بی آر اے وِی اِی سی ایف 107 میں تاریخی جیت پر مبارک باد دی

سری نگر/03 اگست//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر کے باصلاحیت مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) فائٹر اویس یعقوب کو بلغاریہ میں منعقدہ بی آر اے وی ای سی ایف 107 میں اُن کی شاندار کامیابی پر مبارک باد دی جہاں اُنہوں نے غیر شکست دو مرتبہ کے آئی ایم ایم اے ایف ورلڈ چیمپئن کو مہارت، عزم اور جرأت و ہمت کے شاندار مظاہرے کے ساتھ شکست دی۔اُنہوں نے اس کامیابی کو جموں و کشمیر اور پورے ملک کے لئے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اویس یعقوب نے عالمی سطح پر اپنی شاندار کارکردگی سے خطے کا نام روشن کیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا:"اویس یعقوب کو اس شاندار کامیابی پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔بی آر اے وی ای سی ایف 107 میں ایک ناقابلِ شکست دو بار کے آئی ایم ایم اے ورلڈ چیمپئن کو شکست دینا ایک غیر معمولی کارنامہ ہے جو اُن کی سخت محنت، لگن اور غیر معمولی صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے۔" اُنہوں نے کہا کہ اویس یعقوب کی یہ کامیابی جموں و کشمیر بھر کے لاتعداد نوجوان کھلاڑیوں کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوگی اور اُنہیں اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ترغیب دے گی۔وزیر اعلیٰ نے نوجوان فائٹر کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ اویس یعقوب آنے والے برسوں میں بھی جموں و کشمیر اور ملک کے لئے مزید اعزازات حاصل کریں گے۔

ڈی ایل ایس اے گاندربل کی جانب سے تین روزہ تربیتی پروگرام شروع

گاندربل، 3 اگست//ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) گاندربل نے آج ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس گاندربل کے کانفرنس ہال میں نومنتخب کمیونٹی ثالثین کے لیے تین روزہ تربیتی پروگرام کا آغاز کیا۔یہ تربیتی پروگرام نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (NALSA) کے 'کمیونٹی میڈی ایشن ٹو وَرڈز سوشل ہارمنی فری رورل انڈیا' کے تحت وضع کردہ معیاری طریقہ کار (SOP) کے مطابق 3 سے 5 اگست 2026 تک جاری رہے گا۔افتتاحی اجلاس میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج گاندربل عبدالناصر، سیکریٹری ڈی ایل ایس اے گاندربل شیخ بابر حسین، تربیت یافتہ ثالثین، نومنتخب کمیونٹی ثالثین اور پیرا لیگل رضا کاروں نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ڈی ایل ایس اے گاندربل نے نظامِ انصاف میں۔۔۔/103

عوام کا بھرپور اعتماد اور کارکنوں کی بے لوث محنت نیشنل کانفرنس کی اصل طاقت

لوگوں کے حق کی آواز اٹھانے سے نیشنل کانفرنس کو خاموش نہیں کیا جاسکتا/ساگر

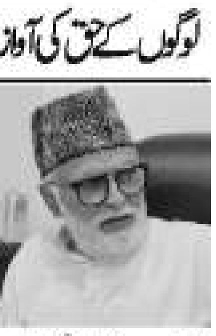

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری اور رکن اسمبلی خانیار حاجی علی محمد ساگر نے پارٹی کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی اور مکمل ریاستی درجہ کی واپسی کیلئے نیشنل کانفرنس کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، شناخت اور وقار کی نمائندگی کی ہے اور آئندہ بھی ہر جمہوری اور آئینی پلیٹ فارم پر عوام کی آواز پوری قوت کے ساتھ بلند کرتی رہے گی۔حاجی علی محمد ساگر نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ موجودہ حالات اور درپیش تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہیں اور عوام کے ساتھ اپنے رابطے کو مزید مضبوط بنائیں۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی اصل طاقت عوام کا اعتماد اور کارکنوں کی بے لوث محنت ہے، اسی لئے ہر کارکن کو اتحاد، نظم و ضبط اور ثابت قدمی کے ساتھ پارٹی کے مشن کو آگے بڑھانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام سے ان کے آئینی حقوق سلب کرنے سے نہ تو یہاں کے لوگوں کی آواز دبائی جاسکتی ہے اور نہ ہی نیشنل کانفرنس کو خاموش کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہر حال میں جموں و کشمیر کے عوام کی آواز کو ملک کے ہر ایوان، ہر جمہوری فورم اور ہر مناسب پلیٹ فارم پر اٹھاتی رہے گی اور عوام کے جمہوری، آئینی اور قانونی حقوق کی حصولیابی کیلئے ہر پرامن۔۔۔/106

سید محمد الطاف بخاری کا مرکز اور جموں کشمیر کے عوام کے درمیان مذاکرات پرزور

کہا، اہم مسائل، خدشات اور اعتماد کے فقدان کے ازالے کے لئے مکالمہ ناگزیر

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج جموں میں ایک اعلیٰ سطحی صوبائی اجلاس کی صدارت کی، جس میں صوبے بھر سے پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور عہدیداروں نے شرکت کی۔اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال، عوامی شکایات، طرزِ حکمرانی سے متعلق مسائل اور تنظیمی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔پارٹی کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، اجلاس کے شرکاء نے پارٹی صدر کو موجودہ سیاسی صورتحال، عوام کو درپیش اہم مسائل اور عوامی شکایات سے آگاہ کیا۔انہوں نے حکومت کی جانب سے ان مسائل کو حل کرنے میں ناکامی سے بھی انہیں باخبر کیا۔اس موقع پر بعض اہم تنظیمی معاملات پر بھی تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا اور متعدد فیصلے کیے گئے۔اپنے خطاب میں سید محمد الطاف بخاری نے پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں سیاسی اور عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ عوام کے ساتھ مسلسل اور قریبی رابطے میں رہیں۔اپنی پارٹی کے دیرینہ مطالبے کو دہراتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے حکومتِ ہند سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بامعنی مذاکرات کا آغاز کرے تاکہ ان کے حقیقی مسائل، خدشات اور امنگوں کا ازالہ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم خود جموں و کشمیر کے عوام اور ملک کے دیگر حصوں کے عوام کے درمیان دلوں کی دوری کم۔۔۔/105

اشوک کول نے سری نگر میں عوامی وفود سے ملاقات کی

عوامی فلاح و بہبود کے لیے بی جے پی کے عزم کا اعادہ

سری نگر، 3 اگست// جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سکریٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول نے سری نگر کے جواہر نگر میں واقع پارٹی دفتر، جے-53 میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی اور کشمیر کے مختلف علاقوں سے متعلق عوامی مسائل، مقامی شکایات اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر جموں و کشمیر بی جے پی کے ریاستی سکریٹری عارف راجہ، بی جے پی ترجمان الطاف ٹھاکر اور بی جے پی آئی ٹی سیل کے شریک کنوینر بلال پری بھی موجود تھے۔مختلف اضلاع اور اسمبلی حلقوں سے آئے وفود نے بی جے پی قیادت کو شہری سہولیات، سڑک رابطوں، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، صحت، تعلیم، روزگار اور دیگر مقامی نوعیت کے مسائل سے آگاہ کیا۔وفود نے مختلف ترقیاتی ضروریات کو بھی اجاگر کرتے ہوئے روزمرہ زندگی سے جڑے مسائل کے بروقت حل کے لیے پارٹی سے مداخلت کی درخواست کی۔اشوک کول نے تمام وفود کی باتیں تحمل سے سنیں اور یقین دلایا کہ ہر جائز مسئلے کو فوری ازالے کے لیے متعلقہ سرکاری حکام کے ساتھ اٹھایا۔۔۔/104

بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی

چار گاڑیوں کے خلاف کارروائی، ہوئی ضبط

بارہمولہ 03 اگست/غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی جاری مہم کے سلسلے میں، بارہمولہ پولیس نے جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے ضلع بھر میں مختلف مقامات پر معدنیات کی غیر مجاز کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی۔ناکہ چیکنگ کے دوران، ریت اور پتھر کی غیر اجازت نامہ (راہگی پرمٹ) نقل و حمل کرنے والے دو ٹپروں (رجسٹریشن نمبر JK02BV-9097 اور JK01L-5608) کو روکا گیا۔اس معاملے کو متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کے لیے جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے سپرد کر دیا گیا۔ریت لے جانے والے ٹپر پر جرمانہ عائد کیا گیا اور مقررہ جرمانے کی ادائیگی کے بعد اسے چھوڑ دیا گیا، جبکہ پتھر لے جانے والا ٹپر جرمانہ ادا کرنے میں ناکام رہا اور ضروری قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد اسے ضبط کر لیا گیا۔ایک الگ کارروائی میں۔۔۔/107

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے رنگ روڈ منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا

زمین کے حصول، معاوضے اور یوٹیلٹی شفٹنگ کے مسائل جلد حل کرنے کی ہدایت

سرینگر، 3 اگست//ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے پیر کے روز ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے گاندربل ضلع میں سرینگر رنگ روڈ کے فیز-II اور فیز-IIA کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو اس اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبے پر عمل درآمد میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز (R&B) اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کے چیف انجینئرز سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے زمین کے حصول، معاوضے کی ادائیگی، حاصل شدہ اراضی کو عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے حوالے کرنے، منصوبے کی الائنمنٹ میں آنے والے درختوں کی منتقلی و کٹائی، نجی اور سرکاری ڈھانچوں کی مسماری، عدالتی معاملات، یوٹیلیٹی شفٹنگ اور منصوبے کی پیش رفت میں رکاوٹ بننے والے دیگر مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔۔۔۔/108

سپیکر نے بندر پورہ کریمشور میں عوامی دربار کا اِنعقاد کیا

عوامی مسائل کے ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کی

بڈگام/03 اگست//اسپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی اور ممبر اسمبلی حلقہ چرار شریف عبدالرحیم راتھر نے آج چرار شریف اسمبلی حلقہ کے بندر پورہ کریمشور میں ایک عوامی دربار کا انعقاد کیا۔اس موقعہ پر بندر پورہ اور ملحقہ دیہات کے باشندگان نے سڑک رابطہ، پینے کے صاف پانی، بجلی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی شہری سہولیات سے متعلق مسائل اور مطالبات پیش کئے۔سپیکر موصوف نے تمام افراد کو بغور سنا اور لوگوں کو یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ ترجیحی بنیادوں پر اُٹھایا جائے گا تاکہ انہیں جلد از جلد حل کیا جاسکے۔اُنہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حد بندی کے عمل کے بعد حال ہی میں چرار شریف اسمبلی حلقہ میں شامل کئے گئے بندر پورہ اور کریمشور کے علاقوں کو خصوصی توجہ اور تیز رفتار ترقی کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ ان علاقوں کو مناسب انفراسٹرکچر اور عوامی بہبود کے منصوبے ملیں گے۔عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ نئے شامل کئے گئے علاقوں میں ترقیاتی خلا کو پُر کرنے اور شہری بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔اُنہوں نے کہا،"میں مسلسل کوشش کر رہا ہوں تاکہ ان علاقوں کو وہ توجہ اور ترقی ملے جس کے وہ مستحق ہیں۔میرے حلقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود میری اوّلین ترجیح ہے۔" مقامی باشندوں نے سپیکر موصوف کے اس عوامی رسائی اقدام کو سراہا اور اُمید ظاہر کی کہ عوامی دربار میں اُٹھائے گئے مسائل کو مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا۔

حکومت تعمیر و ترقی اور لوگوں کی خوشحالی کے کاموں میں مصروف/شمیمہ فردوس

کہا مرکزی حکومت جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بلا تاخیر بحال کرے

سرینگر// نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے کہا ہے کہ موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت جموں و کشمیر کی ہمہ جہت ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے پوری سنجیدگی، خلوص اور عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل و مشکلات کے ازالے اور انہیں زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں تاکہ لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اقتدار میں ہو یا حزبِ اختلاف میں، اس کی سیاست اور جدوجہد کا محور ہمیشہ عوامی خدمت رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جماعت کے بانی شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور بیگم اکبر جہاں نے عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی حقوق کے تحفظ کا جو نظریہ اور لائحہ عمل ہمیں دیا، نیشنل کانفرنس آج بھی اسی فکر اور روایت پر ثابت قدم ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بلا تاخیر بحال کرے گی تاکہ جمہوری حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں اور ترقیاتی پروگراموں کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھا سکے۔انہوں نے کہا۔۔۔/111

ڈی سی بڈگام نے ہر گھر ترنگا مہم 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لیا

حب الوطنی اور قومی اتحاد کے جذبے کو فروغ دینے پر زور

بڈگام، 3 اگست//ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج کانفرنس ہال میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع بھر میں 'ہر گھر ترنگا' مہم 2026 کے کامیاب اور ہموار انعقاد کے لیے کی جارہی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کی جانب سے کیے جارہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور مہم کو کامیاب بنانے کے لیے باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ اس مہم کا مقصد حب الوطنی، قومی یکجہتی اور قومی پرچم کے احترام کے جذبے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی مؤثر رابطہ، وسیع عوامی تشہیر اور سرگرمیوں کا بروقت انعقاد یقینی بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام کی شرکت کو فروغ دیا جاسکے اور ضلع بھر میں مہم کو جوش و خروش کے ساتھ منایا جاسکے۔ڈی سی نے مہم کے کامیاب نفاذ کے لیے ضلعی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اعتماد ظاہر کیا کہ اجتماعی کوششوں کے ذریعے بڈگام میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کو اس کی حقیقی روح کے مطابق بھرپور انداز میں منایا جائے گا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر بڈگام ووِیک اگروال، پروجیکٹ آفیسر۔۔۔/110

بڈگام میں کئی عوامی وفود کی حکیم یاسین سے ملاقات

کھگ، خانصاحب اور بیروہ کے علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت کی نشاندہی

سری نگر، 4 اگست//ضلع بڈگام کے کھگ، خانصاحب، بیروہ اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے کئی عوامی وفود نے پیر کے روز جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف شہری مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔وفود نے حکیم یاسین سے اپیل کی کہ وہ ان کے جائز مطالبات کو انتظامیہ کے سامنے اٹھا کر ان کے جلد از جلد ازالے کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔وفود نے خاص طور پر مختلف دیہات میں سڑکوں، اندرونی سڑکوں اور رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔بالخصوص خانصاحب حلقے میں متعدد سڑکوں کے حصوں کی ابھی تک میکڈامائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے مسافروں، طلباء، مریضوں اور عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔وفود کے نمائندوں نے زور دیا کہ باقی ماندہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور میکڈامائزیشن کا کام موسم سرما کے آغاز سے قبل مکمل کیا جائے تاکہ سخت موسمی حالات کے دوران عوام کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے بڈگام ضلع کے دور دراز اور دیہی علاقوں میں سڑک رابطے کو مزید بہتر بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔ملاقات کے دوران پینے کے پانی کی قلت کا مسئلہ بھی نمایاں طور پر سامنے آیا۔وفود نے حکیم یاسین کو بتایا کہ چک پورہ، خانپورہ کھگ، لبران کھگ، ہامرڈہ اور بیروہ و خانصاحب کے بالائی علاقوں سمیت متعدد دیہات میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت ہے۔انہوں نے کہا کہ پانی۔۔۔/109

غذائی ملاوٹ کے خلاف زیرو ٹالرنس، قانون ساز اسمبلی کی کمیٹی برائے درخواستیں کا عزم

محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے پر زور

سرینگر، 3 اگست//عوامی صحت کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتے ہوئے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کمیٹی برائے درخواستیں کا اجلاس آج اسمبلی سیکریٹریٹ میں کمیٹی کے چیئرمین اور رکن اسمبلی پیرزادہ فاروق احمد شاہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔کمیٹی نے فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں و کشمیر کی جانب سے پیش کردہ اسٹیٹس رپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دودھ، گوشت، مچھلی، سبزیوں، مصالحہ جات اور پیک شدہ اشیائے خورد و نوش سمیت ضروری غذائی اجناس میں ملاوٹ کے سنگین مسئلے کو اجاگر کیا گیا تھا۔اجلاس میں کمیٹی کے ارکان میر محمد فیاض، شیخ احسن احمد (پردیسی)، جاوید اقبال اور شگن پریہار نے شرکت کی۔عوامی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کہا کہ کسی بھی شہری کو استعمال کی جانے والی خوراک کے معیار پر سمجھوتہ کرنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو۔۔۔/112

مہاجر خاندانوں کے لیے سماجی تحفظ کا دائرہ وسیع

50 ہزار خاندان این ایف ایس اے ڈیٹا بیس سے منسلک ہوں گے

جموں، 3 اگست//مہاجر خاندانوں کے لیے سماجی تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم اقدام کے تحت ریلیف وری ہیبلیٹیشن آرگنائزیشن نے محکمہ خوراک، شہری رسدو امور صارفین اور محکمہ سماجی بہبود کے اشتراک سے تقریباً 50 ہزار مہاجر خاندانوں کو نیشنل فوڈ سکیورٹی ایکٹ (NFSA) کے ڈیٹا بیس سے جوڑنے کا عمل شروع کیا ہے۔یہ اقدام حکومت کی پالیسی کے تحت جاری کیا جارہا ہے، جس میں ایس او 389 (16 ستمبر 2021)، ایس او 392 (13 اگست 2024) اور ایس او 393 (13 اگست 2024) شامل ہیں۔اس عمل کے ذریعے مہاجر راشن کارڈ کو محض غذائی اجناس کے حصول کے کارڈ سے آگے بڑھا کر مختلف سماجی بہبود کی اسکیموں تک رسائی کا ذریعہ بنایا جارہا ہے، تاہم اس سے موجودہ غذائی مراعات، تسلیم شدہ مہاجر حیثیت یا ریلیف سے متعلق سہولیات میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔اہم کامیابیاں اور اثرات گھر گھر رابطہ مہم، ای-کے وائی سی سہولت اور ذاتی سطح پر مربوط کوششوں کے ذریعے اب تک 3 ہزار سے زائد مہاجر خاندانوں کی مدد کی جاچکی ہے۔قومی ڈیٹا بیس سے انضمام کے نتیجے میں پنشن، طبی سہولیات اور مالی امداد جیسی سماجی بہبود کی اسکیموں تک رسائی میں حائل رکاوٹیں کم ہوئی ہیں۔اب تک 625,1 معمر افراد کی پنشن، 114 بیوہ پنشن اور 88 معذوری پنشن کے معاملات کی۔۔۔/113

چہلم کے سلسلے میں میں انتظامات رکھے جائیں: نیشنل کانفرنس

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے صوبائی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شہدائے کربلا کے چہلم کے سلسلے میں تمام شیعہ آبادی والے علاقوں اور امام باڑوں کے ارد گرد حسب قدیم بنیادی سہولیات، جن میں بجلی، پینے کے پانی، صحت و صفائی اور ٹرانسپورٹ شامل ہیں، میسر رکھی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں جہاں سے جلوس برآمد ہو رہے ہیں، اُن علاقوں میں بھی فسٹ ایڈ، ایمبولنس، پینے کے پانی کی سہولیات اور عارضی نلکے نصب کئے جائیں۔انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے بھی اپیل کی کہ وہ ذاتی طور پر انتظامات کو حتمی شکل دیں۔

سرینگر ٹائمز

4 اگست 2026، بروز منگلوار

سرینگر سٹی کی دیکھ بال میں کوتاہیاں

سرینگر کے کچھ حصے اگر خوبصورت اور دیدہ زیب ہوں گے مگر اکثر علاقے بدنما بدزیب ہوں تو اس کے نتیجہ میں شہر اور سول لائنز دونوں کی مجموعی صورتحال کے خراب ہونے کے ثبوت دور سے مل جائیں گے۔ سرینگر وادی کشمیر کا پایہ تخت یعنی دارالخلافہ ہے اسے روئے زمین پر جنت کے ٹکڑے کے نام سے مشہور وادی کشمیر کا گیٹ وے بھی کہا جا سکتا ہے۔ لیکن جب پہلے ہی پائیدان پر منظر طبیعت پر گراں گزر جائے تو باقی نظاروں کو دیکھنے کی تاب کہاں سے لائیں۔ سرینگر کو جاذب نظر اور پُرکشش بنانے کیلئے وقت کے حکمرانوں نے اس کا حلیہ ٹھیک کرنے کے اقدامات اور احکامات بھی صادر کئے۔ ایک وہ وقت بھی آگیا کہ جب سرینگر کو سمارٹ سٹی کا روپ دینے کیلئے منصوبہ تیار کیا گیا۔ پھر وہ دور بھی آیا کہ جب سمارٹ سٹی کے خاکے کو منظر عام پر لایا گیا۔ آخر میں اس خاکے میں رنگ بھرنے پر نوبت آئی۔ سرینگر سمارٹ سٹی پروجیکٹ کو ہاتھ میں لیا گیا اور منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے فنڈوں کا خوب استعمال کیا گیا۔ ماہرین کی خدمات شامل کی گئیں۔ انجینئروں کے ساتھ صلاح ومشورہ کرکے سرینگر کو سیاحوں اور مقامی لوگوں کی توجہ کا مرکز بنانے کیلئے بہت سارے پروجیکٹ ہاتھ میں لئے گئے۔ ان میں سڑکوں کو پختہ پائیدار اور ہموار بنانے کے ساتھ ساتھ فلائی اوورس کی تعمیر پرانے فلائی اوورس کی مرمت اور زیبائش وغیرہ کام شامل تھے۔ فٹ پاتھوں کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا منصوبہ ہاتھ میں لیا گیا۔ اس معاملہ میں سول لائنز میں ٹائل بچھائے گئے۔ سائیکل چلانے کیلئے جگہ کا انتظام کیا گیا۔ کار پارکنگ کا بندوبست ہوا۔ شاہراہوں پر بجلی کے پول کھڑا کئے گئے۔ اتنا ہی نہیں روشنیوں کا اہتمام ہوا۔ شہر کے اندرونی حصوں میں جہاں سرشام اندھیرا چھا جاتا تھا میں رات بھر تیز روشنی سے آمد ورفت اور نقل وحرکت میں اضافہ ہوا۔ لال چوک، ریگل چوک اور پولو ویو جیسے تجارتی علاقوں کو نئی شکل وصورت دی گئی۔ لوگوں کی آسائش کیلئے باغیچے بنائے گئے۔ بچوں کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ بلیوارڈ پر دور تک روشنیوں سے خوبصورتی کو دوبالا کیا گیا۔ جہلم کے کناروں کو سیر وتفریح کیلئے مخصوص رکھا گیا اور جھیل ڈل کے ارد گرد گھومنے پھرنے کیلئے پارکیں بنوائی گئیں اور نئے نئے سٹال قائم کئے گئے مگر ان تمام سہولیات اور انتظامات کے باوجود آج جب سرینگر کے چہرے پر نظر دوڑاتے ہیں تو بڑی مایوسی ہوتی ہے۔ جگہ جگہ پر سڑکیں تباہی کا شکار ہیں۔ ریذیڈنسی روڈ جیسی شاہراہ خراب ہو گئی اور تعجب اس بات کا کہ کئی میل لمبی اس سڑک کی مرمت کا کام ادھورا چھوڑا گیا۔ صرف سڑک کے ایک حصہ پر میکڈم بچھایا گیا باقی نصف حصہ جوں کی توں حالت میں چھوڑا گیا۔ سرینگر کے جن پلوں پر خوبصورت فرش بچھایا گیا وہ اُکھڑ کر مسافروں اور راہ گیروں کیلئے تکلیف دہ بن چکا ہے۔ مین ہول کے ڈھکن غائب ہیں اور ڈرینج سسٹم کے ناقص ہونے کے سبب سرینگر کی سڑکوں، گلی کوچوں یہاں تک کہ کھلی شاہراہوں پر گندہ پانی کوڑا کرکٹ سمیت بہتا جا رہا ہے۔ شدید بارش سے نہ صرف سمارٹ سٹی پر کئے گئے زیبائش اور آرائش کے کام خراب ہو رہے ہیں بلکہ گندہ پانی شاندار اور عالی شان شوروموں میں داخل ہو رہا ہے۔ معمولی بارش سے سرینگر زیر آب آتا ہے اور جتنی دیر میں پانی جذب ہو چکا ہوتا ہے اتنی دیر میں سرینگر کے چہرے پر بدنما داغ نمودار ہو چکے ہوتے ہیں۔

پاؤں کے تلوے میں درد: ایک عام مگر قابلِ علاج مسئلہ

عبدالمجید بٹ

پاؤں کے تلوے میں درد ایک ایسی شکایت ہے جو ہر عمر کے افراد میں دیکھی جا سکتی ہے، تاہم زیادہ تر یہ مسئلہ ان لوگوں میں پایا جاتا ہے جو طویل وقت تک کھڑے رہتے ہیں، زیادہ پیدل چلتے ہیں یا روزانہ جسمانی مشقت کرتے ہیں۔ اگر یہ درد خاص طور پر ایڑی کے قریب یا تلوے کے درمیانی حصے میں محسوس ہو تو اس کی سب سے عام وجہ **پلانٹر فیشیائٹس (Plantar Fasciitis)** ہو سکتی ہے۔ یہ ایک طبی کیفیت ہے جس میں پاؤں کے تلوے کے نچلے حصے میں موجود مضبوط رباط، جسے پلانٹر فیشیا کہا جاتا ہے، بار بار دباؤ یا کھنچاؤ کی وجہ سے سوزش کا شکار ہو جاتا ہے۔

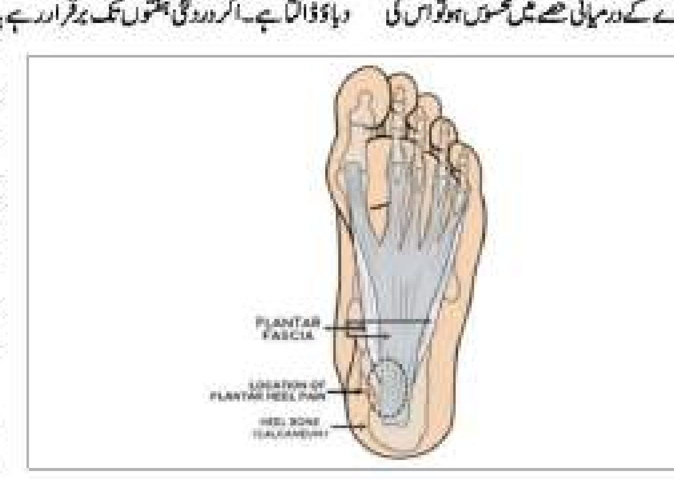

پلانٹر فیشیا پاؤں کے قدرتی خم کو سہارا دیتے اور چلنے، دوڑنے یا کھڑے رہنے کے دوران جسم کا وزن متوازن رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جب اس رباط پر ضرورت سے زیادہ دباؤ پڑتا ہے تو اس میں باریک چوٹیں پیدا ہونے لگتی ہیں، جو وقت کے ساتھ سوزش اور درد کا باعث بنتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مریض کو خاص طور پر صبح بستر سے اٹھتے وقت یا کچھ دیر آرام کے بعد چلنے کی ابتدا میں ایڑی یا تلوے میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ اکثر چند قدم چلنے کے بعد درد وقتی طور پر کم ہو جاتا ہے، لیکن زیادہ دیر تک چلنے یا کھڑے رہنے سے دوبارہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔

اس بیماری کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ زیادہ وزن، نامناسب یا سخت جوتوں کا استعمال، سخت فرش پر مسلسل چلنا، ورزش یا دوڑ کے دوران پاؤں پر زیادہ دباؤ ڈالنا، فلیٹ فٹ یا پاؤں کے خم کی غیر معمولی ساخت اور بڑھتی عمر ان عوامل میں شامل ہیں جو پلانٹر فیشیائٹس کے خطرے کو بڑھا دیتے ہیں۔ اساتذہ، نرسیں، دکاندار، فیکٹری ورکرز اور وہ تمام افراد جنہیں اپنی ملازمت کے دوران طویل وقت تک کھڑے رہنا پڑتا ہے، اس بیماری کا زیادہ شکار ہو سکتے ہیں۔

پاؤں کے تلوے میں درد کو معمولی مسئلہ سمجھ کر نظرانداز نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ روزمرہ زندگی کو متاثر کر سکتا ہے۔ درد کی وجہ سے چلنا پھرنا، سیڑھیاں چڑھنا، ورزش کرنا اور بعض اوقات معمول کے گھریلو کام بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔ مسلسل درد مریض کی جسمانی سرگرمیوں کو محدود کر دیتا ہے، جس کے نتیجے میں مجموعی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

پاؤں کے تلوے میں درد کو معمولی مسئلہ سمجھ کر نظرانداز نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ روزمرہ زندگی کو متاثر کر سکتا ہے۔ درد کی وجہ سے چلنا پھرنا، سیڑھیاں چڑھنا، ورزش کرنا اور بعض اوقات معمول کے گھریلو کام بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔ مسلسل درد مریض کی جسمانی سرگرمیوں کو محدود کر دیتا ہے، جس کے نتیجے میں مجموعی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

زیادہ تر مریضوں میں ابتدائی مرحلے پر آرام، مناسب جوتوں کا استعمال، برف کی ٹکور اور پاؤں کی ہلکی اسٹریچنگ سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔ جسمانی وزن کو متوازن رکھنا بھی علاج کا ایک اہم حصہ ہے کیونکہ زیادہ وزن پاؤں پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے۔ اگر درد کئی ہفتوں تک برقرار رہے یا شدت اختیار کر جائے تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر علامات اور جسمانی معائنے کی بنیاد پر تشخیص کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ایکس رے یا دیگر ٹیسٹ بھی تجویز کر سکتے ہیں تاکہ درد کی دوسری وجوہات کو خارج کیا جا سکے۔

علاج میں درد اور سوزش کم کرنے والی ادویات، فزیوتھراپی، خصوصی انسولز، نائٹ اسپلنٹ اور بعض صورتوں میں شاک ویو تھراپی یا کورٹیسون انجکشن بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر مریض بغیر سرجری کے صحت یاب ہو جاتے ہیں، لیکن بہت کم اور پیچیدہ کیسز میں آپریشن کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔

اس بیماری سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ آرام دہ اور مناسب سائز کے جوتے پہنے جائیں، ورزش سے پہلے جسم کو اچھی طرح گرم کیا جائے، پاؤں اور پنڈلی کے پٹھوں کی باقاعدہ اسٹریچنگ کی جائے، سخت سطح پر ننگے پاؤں چلنے سے گریز کیا جائے اور جسمانی وزن کو متوازن رکھا جائے۔ اگر پاؤں کے تلوے میں درد مسلسل رہے، چلنے پھرنے میں دشواری پیدا ہو یا ایڑی میں سوجن اور شدید حساسیت محسوس ہو تو خود علاج کرنے کے بجائے ماہر ڈاکٹر یا فزیوتھراپسٹ سے مشورہ کرنا چاہیے۔

پاؤں کے تلوے میں درد، خصوصاً پلانٹر فیشیائٹس، ایک عام مگر قابلِ علاج بیماری ہے۔ بروقت تشخیص، مناسب احتیاط اور درست علاج کے ذریعے نہ صرف درد سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے بلکہ مستقبل میں اس مسئلے کے دوبارہ پیدا ہونے کے امکانات کو بھی نمایاں حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ اپنی صحت کا خیال رکھنا، مناسب جوتوں کا انتخاب کرنا اور درد کی صورت میں فوری طبی مشورہ لینا صحت مند اور فعال زندگی کے لیے نہایت اہم ہے۔

جے کے صحت ایپ، جموں و کشمیر بھر میں ڈیجیٹل صحت خدمات

محکمہ صحت و طبی تعلیم حکومت جموں و کشمیر کی جانب سے تیار کردہ جے کے صحت ایپ پورے جموں و کشمیر میں لوگوں کو صحت سہولیات فراہم کرنے کے لئے ایک جامع اور متحدہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ یہ ایپ شہریوں کے لیے صحت سے متعلق تمام اہم خدمات ایک ہی جگہ پر فراہم کرنے والا ون اسٹاپ ہیلتھ کیئر سلوشن بن چکی ہے۔

یہ ایپ صحت کے خدمات کو آسان، شفاف اور ٹیکنالوجی کے ذریعے قابل رسائی بنانے کے وژن کی حمایت کرتی ہے جس میں متعدد صحت کی خدمات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے مقاصد کی تکمیل میں بھی معاون ثابت ہو رہی ہے کیوں کہ اس میں اہم ڈیجیٹل صحت خدمات کو مربوط کیا گیا ہے تاکہ شہری زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

JK Sehat

جے کے صحت ایپ کے ذریعے شہری سرکاری ہسپتالوں میں آن لائن اپائنٹمنٹ بک کر سکتے ہیں، اسکین اینڈ شیئر سروس کے ذریعے ڈیجیٹل او پی ڈی ٹوکن حاصل کر سکتے ہیں، ٹیلی کنسلٹیشن اور ہوم ہیلتھ کیئر خدمات سے استفادہ کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ فارمیسیوں سے ادویات کا آرڈر دے سکتے ہیں اور اے بی ڈی ایم سے مربوط خدمات کے ذریعے اپنے ڈیجیٹل طبی ریکارڈ بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اس ایپ میں بلڈ بینک کی معلومات، ایمبولینس خدمات (102 اور 108)، صحت ہیلپ لائن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی چیٹ بوٹ، ہیلتھ انشورنس کی معلومات، ادویات کی دکانوں کی خدمات، حفاظتی ٹیکہ جات کے مراکز، ڈی ایڈکشن سینٹروں اور دیگر متعدد طبی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔

جے کے صحت ایپ کے ذریعے شہری سرکاری ہسپتالوں میں آن لائن اپائنٹمنٹ بک کر سکتے ہیں، اسکین اینڈ شیئر سروس کے ذریعے ڈیجیٹل او پی ڈی ٹوکن حاصل کر سکتے ہیں، ٹیلی کنسلٹیشن اور ہوم ہیلتھ کیئر خدمات سے استفادہ کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ فارمیسیوں سے اُدویات کا آرڈر دے سکتے ہیں اور اے بی ڈی ایم سے مربوط خدمات کے ذریعے اپنے ڈیجیٹل طبی ریکارڈ بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اس ایپ میں بلڈ بینک کی معلومات، ایمبولینس خدمات (102 اور 108)، صحت ہیلپ لائن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی چیٹ بوٹ، ہیلتھ انشورنس کی معلومات، اُدویات کی دُکانوں کی خدمات، حفاظتی ٹیکہ جات کے مراکز، ڈی ایڈکشن سینٹروں اور دیگر متعدد طبی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔

اس کے علاوہ طبی طالب علموں کے لئے کورسوں کی معلومات، طبی وسائل اور حوالہ جاتی مواد تک رسائی جیسی خصوصی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں جس سے جے کے صحت ایپ جموں و کشمیر کے شہریوں اور صحت شعبے سے وابستہ افراد کے لئے ایک جامع ڈیجیٹل ہیلتھ پلیٹ فارم بن گئی ہے۔ اس وقت یوٹی بھر میں 15.60 لاکھ شہری اس پلیٹ فارم پر رجسٹر ہو چکے ہیں۔ اے بی ڈی ایم سے منسلک اسکین اینڈ شیئر سروس کے ذریعے اب تک زائد از 12.37 لاکھ ڈیجیٹل او پی ڈی ٹوکن جاری کیے جا چکے ہیں جو اس سہولت کے بڑھتے ہوئے استعمال کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہوم ہیلتھ کیئر اور ٹیلی کنسلٹیشن خدمات فراہم کرنے کے لئے ایپ پر 3,077 صحت کے ماہرین رجسٹرڈ ہیں جن کے ذریعے اب تک 4,805 طبی خدمات فراہم کی جا چکی ہیں۔

چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی رہنمائی میں مسلسل نگرانی، وقتاً فوقتاً جائزوں اور بروقت خامیوں کے ازالے کی وجہ سے مذکورہ عوامی مرکز خدمات میں تیزی سے بہتری آئی ہے۔ ایپ کے ذریعے دیئے گئے زائد از 4000 فارمیسی آرڈرز کامیابی سے ڈلیور کیے جا چکے ہیں جو لوگوں تک معیاری صحت خدمات کی مؤثر فراہمی کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ جموں وکشمیر کی حکومت یونین ٹیریٹری کے شہریوں کے لئے ایک متحد ڈیجیٹل ہیلتھ پلیٹ فارم کے طور پر جے کے صحت ایپ کو اپنانے اور اس کے استعمال کو بڑھانے کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ صحت و طبی تعلیم کی رہنمائی میں نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم)، آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) جموں و کشمیر، ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں و کشمیر، اسٹیٹ کنٹرولرز جموں و کشمیر اور دیگر شراکت داروں کی جانب سے مربوط کوششیں کی جا رہی ہیں تاکہ صارفین کے تجربے کو مزید بہتر بنایا جا سکے اور ان خدمات کی دستیابی کو مزید وسعت دی جا سکے۔

یہ ایپ شہریوں کو بالخصوص دور دراز علاقوں میں صحت سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنے کے لئے رہنمائی اور معاونت مہیا کرنے کے مقصد سے تیار کی گئی ہے۔ اس کا مقصد صحت خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور شہریوں کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ صحت ایپ جموں و کشمیر کے عوام کی صحت سے متعلق ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک جامع ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو صحت کی مختلف خدمات تک آسان، تیز اور مؤثر رسائی فراہم کرتا ہے۔

خبرونظر

ہر سڑک پر پیدل چلنے والوں کیلئے تجاوزات سے پاک راستہ یقینی بنایا جائے/سپریم کورٹ

یو پی آئی/سپریم کورٹ نے پیر کو مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ ملک میں جہاں بھی سڑک موجود ہو وہاں پیدل چلنے والوں کے لیے واضح طور پر نشان زدہ، محفوظ اور تجاوزات سے پاک راستہ یقینی بنایا جائے تاکہ شہری بلاخوف وخطر آمد ورفت کر سکیں۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک آرادھے پر مشتمل بنچ نے مرکزی حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج سے کہا کہ متعلقہ حکام کو ہدایت دی جائے کہ پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص جگہ کو موٹر گاڑیوں کی لین سے الگ رکھا جائے اور اس پر کسی قسم کی تجاوزات نہ ہونے دی جائیں۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ اس مقصد کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری یا نئی تعمیرات کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف پیدل چلنے والوں کے راستے کی واضح حد بندی کی جائے۔ عدالت نے کہا کہ اگر ضرورت ہو تو رسی یا کسی اور آسان ذریعے سے بھی پیدل چلنے والوں کی جگہ کو الگ کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ یقینی بنایا جائے کہ اس پر کوئی تجاوز نہ ہو۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ہر سڑک پر پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص جگہ ہونی چاہیے تاکہ لوگوں کو یہ اعتماد حاصل ہو کہ وہ محفوظ انداز میں بغیر کسی خطرے کے چل سکتے ہیں اور انہیں تیز رفتار گاڑیوں سے کوئی خدشہ نہ ہو۔ بنچ نے مرکزی حکومت کو متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرنے کے لیے دو ہفتے کی مہلت دیتے ہوئے معاملے کی آئندہ سماعت دو ہفتے بعد مقرر کی۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 19 جون کو اپنے ایک اہم فیصلے میں قرار دیا تھا کہ نشان زدہ فٹ پاتھ پر پیدل چلنا شہریوں کا بنیادی حق ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ یہ حق آئین کے آرٹیکل 19(1)(د) کے تحت نقل وحرکت کی آزادی اور آرٹیکل 21 کے تحت زندگی اور شخصی آزادی کے بنیادی حقوق کا حصہ ہے، اور پیدل چلنے والوں کے حقوق کو نشان زدہ راستوں پر موٹر گاڑیوں پر ترجیح حاصل ہونی چاہیے۔

کشمیری سیب کی منڈیوں میں آمد تیز باغبانوں کو بہتر قیمتوں کی امید

یو پی آئی/جموں سرینگر قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال ہونے کے بعد وادی کشمیر سے سیب سے لدی گاڑیوں کی جموں اور ملک کی دیگر منڈیوں کی جانب آمد دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ شاہراہ کی بحالی کے ساتھ ہی جموں کی نروال فروٹ منڈی میں کشمیری سیب کی ابتدائی اقسام پہنچنے لگی ہیں، جس سے تجارتی سرگرمیوں میں نمایاں تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ تاجروں کے مطابق اس وقت وادی سے گالا، ریڈ چیف اور بلغاریئن اقسام کے سیب بڑی مقدار میں منڈی پہنچ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ معیاری، بڑے سائز اور بہتر رنگت والے سیب کی طلب کافی زیادہ ہے، جس کے باعث ابتدائی مرحلے میں ہی مناسب قیمتیں مل رہی ہیں۔ نروال فروٹ منڈی کے تاجروں کا کہنا ہے کہ اعلیٰ معیار کے گالا اور ریڈ چیف سیب کی ایک پیٹی 1000 سے 1700 روپے تک فروخت ہو رہی ہے، جبکہ درمیانے درجے کے سیب بھی مناسب نرخوں پر خریدے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب کم معیار یا داغ دار سیب کی قیمت نسبتاً کم ہے، جبکہ بلغاریئن قسم کے سیب کی قیمت 500 سے 700 روپے فی پیٹی کے درمیان بتائی جا رہی ہے۔ تاجروں کے مطابق حالیہ دنوں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر ٹریفک متاثر ہونے سے پھلوں کی ترسیل میں مشکلات پیش آئی تھیں، تاہم اب شاہراہ کھلنے کے بعد مال بردار گاڑیاں بغیر کسی بڑی رکاوٹ کے منڈیوں تک پہنچ رہی ہیں، جس سے تاجروں اور باغبانوں نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ادھر باغبانی شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ اس سال بعض علاقوں میں ژالہ باری اور دیگر موسمی اثرات کے باعث سیب کی پیداوار میں معمولی کمی کا خدشہ ضرور ہے، تاہم اسی وجہ سے مارکیٹ میں معیاری سیب کی قیمتیں بہتر رہنے کی توقع کی جا رہی ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ باغبانوں نے فصل کی حفاظت اور بہتر پیداوار کے لیے ادویات، کھاد اور دیگر زرعی اخراجات پر خطیر سرمایہ خرچ کیا ہے، اس لیے وہ امید رکھتے ہیں کہ موجودہ سیزن میں انہیں اپنی محنت کا مناسب معاوضہ ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آئندہ ہفتوں میں موسم سازگار رہا اور قدرتی آفات سے فصل محفوظ رہی تو نہ صرف وادی سے سیب کی ترسیل میں مزید اضافہ ہوگا بلکہ پورے سیزن کے دوران باغبانوں کو گزشتہ برس کے مقابلے میں بہتر منافع حاصل ہونے کی بھی توقع ہے۔

نامیاتی کاشتکاری، پائیدار زرعی طریقوں اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق عملی معلومات

نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینے اور عملی تجربات کے ذریعے کسانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کی ایک اہم پہل کے تحت محکمہ زراعت سری نگر نے پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا (PKVY) کے تحت 60 ترقی پسند کسانوں اور فیلڈ افسران کے ایک گروپ کو مطالعاتی دورے کے لیے روانہ کیا۔ اس گروپ کو چیف ایگریکلچر آفیسر (سی اے او) سری نگر میر اعجاز حسن نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مطالعاتی دورے کسانوں کو کامیاب نامیاتی کاشتکاری کے ماڈلز، پائیدار زرعی طریقوں اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق عملی معلومات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے دورے کسانوں اور فیلڈ اہلکاروں کو ماہرین، ترقی پسند کاشتکاروں اور معروف اداروں کے ساتھ براہ راست تبادلہ خیال کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں، جس سے وہ کامیاب اور آزمودہ طریقوں کو اپنے علاقوں میں بھی اپنانے کے قابل ہوتے ہیں۔ روانگی سے قبل شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے میر اعجاز حسن نے ان پر زور دیا کہ وہ دورے کے دوران فعال طور پر حصہ لیں، نامیاتی زراعت میں اپنائے جانے والے بہترین طریقوں کا مشاہدہ کریں اور حاصل ہونے والی معلومات کو دیگر کسانوں تک پہنچائیں تاکہ ضلع بھر میں پائیدار زرعی تکنیکوں کو اپنانے کے عمل میں تیزی لائی جا سکے۔ پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا نامیاتی کاشتکاری کو کلسٹر پر مبنی طریقہ کار، استعداد کار میں اضافے اور مارکیٹ پر مبنی پیداواری نظام کے ذریعے فروغ دینے کا ایک اہم پروگرام ہے۔ اس مطالعاتی دورے سے شرکاء کو نامیاتی کاشتکاری، سرٹیفکیشن کے عمل، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹنگ کی حکمت عملیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

صدر دروپدی مرمو نے کٹک میں جگد گرو کرپالو یونیورسٹی کا افتتاح کیا

جامعات نوجوانوں کو صلاحیتوں کے اظہار اور خوابوں کی تکمیل کے لیے سازگار ماحول فراہم کریں

سرینگر، 3 اگست: نیوز ڈیسک۔ صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے پیر کے روز اوڈیشہ کے کٹک میں جگد گرو کرپالو یونیورسٹی کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ اوڈیشہ علم، ثقافت، روحانیت اور خدمت کی عظیم روایات رکھنے والی سرزمین رہی ہے۔ صدیوں سے بھگوان جگن ناتھ کی اس مقدس سرزمین نے شمولیت، ہمدردی اور انسانی فلاح کا پیغام پھیلایا ہے۔ صدر نے کہا کہ کٹک ضلعے نے ملک کو کئی عظیم شخصیات عطا کی ہیں جن میں اتکل گورو مدھوسودن داس، کرم ویر گوری شنکر رائے، نیتا جی سبھاش چندر بوس اور بیجو پٹنائک شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ اتکل منی پنڈت گوپا بندھو داس اور اتکل کیسری ڈاکٹر ہرے کرشنا مہتاب کی خدمات کا مرکز بھی رہا ہے۔ کٹک کی عوامی خدمت، ادب اور ثقافت کے شعبوں میں خدمات نہایت اہم اور قابل تقلید رہی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس شاندار تاریخی اور ثقافتی سرزمین پر قائم کی گئی جگد گرو کرپالو یونیورسٹی ہندوستان کی قدیم ثقافتی اور روحانی روایات کو جدید تعلیم کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے معاشرے اور قوم کی خدمت کا ایک موثر ذریعہ ثابت ہوگی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں نوجوانوں کی آبادی سب سے زیادہ ہے اور یہی ملک کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سرمایہ کو بہتر انداز میں استعمال کرنے کے لیے ہماری جامعات کو ایسا ماحول فراہم کرنا ہوگا جہاں نوجوان اپنی صلاحیتوں کا کھل کر اظہار کر سکیں اور اپنے خوابوں اور امنگوں کو حقیقت میں بدل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اقدار پر مبنی تعلیم فراہم کرنا ضروری ہے۔ جامعات کو چاہیے کہ وہ ایسے شہری تیار کریں جو دیانت داری، نظم و ضبط، حساسیت اور قومی مفاد کے جذبے سے سرشار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو نوجوان علم حاصل کرنے کے بعد انسانیت کی خدمت کرتے ہیں وہی معاشرے اور ملک کی ترقی کے لیے استعمال کیا جائے۔

وزارت پارلیمانی امور نے نوجوانوں کی شمولیت کیلئے اپ گریڈ شدہ این وائی پی ایس 2.0 پورٹل شروع کیا

سرینگر، 3 اگست: نیوز ڈیسک: وزارت پارلیمانی امور نے نوجوانوں کی پارلیمانی سرگرمیوں میں دلچسپی بڑھانے اور شرکت کو فروغ دینے کے مقصد سے نیشنل یوتھ پارلیمنٹ اسکیم (NYPS) کے اپ گریڈ شدہ ویب پورٹل NYPS 2.0 کا آغاز کیا ہے۔ وزارت کے مطابق NYPS 2.0 پورٹل 11 ستمبر 2024 کو شروع کیا گیا تھا۔ پہلے پورٹل کے برعکس، جو صرف تسلیم شدہ اداروں کے طلبہ تک محدود تھا، نیا پورٹل ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں، گروپوں اور عام شہریوں کے لیے کھلا ہے۔ راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مرگن نے بتایا کہ پورٹل کے آغاز سے 21 جولائی 2026 تک مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے ادارہ جاتی، گروپ اور انفرادی رجسٹریشن ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں اس مدت کے دوران 480 تعلیمی اداروں، 24 گروپوں اور 3391 افراد نے NYPS 2.0 پورٹل پر رجسٹریشن کرایا ہے۔ وزارت نے کہا کہ پورٹل کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی طریقہ کار، جمہوری اقدار اور آئینی امور سے روشناس کرانا ہے تاکہ وہ ملک کے جمہوری نظام کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں اور مستقبل میں ذمہ دار شہری کے طور پر اپنا کردار ادا کر سکیں۔

جھارکھنڈ کے گورنر کی وزیر اعظم سے ملاقات

ملاقات کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

سرینگر، 3 اگست: نیوز ڈیسک: جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش گنگوار نے پیر کے روز نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پیغام میں بتایا گیا کہ جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش گنگوار نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ تاہم ملاقات کے دوران زیر بحث آنے والے امور کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کی گئیں۔

احتسابی نظام میں اصلاحات سے زیر التوا تادیبی معاملات

4000 سے گھٹ کر 700 رہ گئے / ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر، 3 اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم، وزیر مملکت برائے وزیر اعظم دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ مسلسل ادارہ جاتی اصلاحات، ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی اور مسلسل نگرانی کے نتیجے میں ملک کے احتسابی نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے، جس کے باعث زیر التوا تادیبی معاملات کی تعداد تین سے چار سال کے دوران 4000 سے گھٹ کر تقریباً 700 رہ گئی ہے۔

آسیہ اندرابی کی عمر قید کے خلاف اپیل

دہلی ہائی کورٹ نے این آئی اے سے جواب طلب کرلیا

سرینگر، 03 اگست (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے کالعدم تنظیم دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی اور ان کی دو ساتھیوں کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت سنائی گئی سزاؤں کے خلاف دائر اپیلوں پر قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) سے جواب طلب کر لیا ہے۔ جسٹس [illegible] پر مشتمل ڈویژن بنچ نے آسیہ اندرابی کی عمر قید کی سزا کے خلاف دائر اپیل پر این آئی اے کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے ان کی دو ساتھیوں فہمیدہ صوفی اور ناہیدہ نسرین کی اپیلوں پر بھی نوٹس جاری کیا، جنہیں خصوصی عدالت نے 30، 30 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ ہائی کورٹ نے ان درخواستوں پر بھی نوٹس جاری کیا جن میں اپیلوں کے حتمی فیصلے تک سزاؤں کو معطل کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔

انڈین ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، شمالی ریلوے، فیروز پور، بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433- سگنل۔ ٹی۔ 37-26-27 ۔ ای ٹینڈرنگ کے ذریعے مورخہ 25-08-2026 کو 15.00 بجے تک ... https://www.ireps.gov.in [illegible]

کام کا نام	(i) [illegible] (ii) [illegible] (iii) [illegible] (iv) [illegible]		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	(i) 25/08/2026 15:00 (ii) 25/08/2026 15:00 (iii) 25/08/2026 15:00 (iv) 25/08/2026 15:00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	03.08.2026 11:32
تخمینی قیمت	(i) 2899037.58 (ii) 2898582.87 (iii) 3550491.79 (iv) 15980198.94	[illegible]	(i) 11/08/2026 (ii) 11/08/2026 (iii) 11/08/2026 (iv) 11/08/2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 64000.00 (ii) 53900.00 (iii) 71050.00 (iv) 399600.00	مدت تکمیل کام	(i) 4 ماہ (ii) 4 ماہ (iii) 6 ماہ (iv) 9 ماہ
نوٹ	[illegible]		

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 37-26-27 مورخہ 03-08-2026۔ بند ہونے کی تاریخ/وقت: 25-08-2026 کو 15.00 بجے
2980/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Ghulam Abass to (New name) Gh. Abass. In future I will be known as (New Name) Gh. Abass.
If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

Gh. Abass

PUBLIC NOTICE

I, Rafeeqa Manzoor D/o Abdul Ahad Bhat R/o Nishat, Mohalla Manzgam near Jamia Masjid Srinagar, Kashmir, through this public notice hereby inform the general public that I have applied before the Srinagar Municipal Corporation (SMC), Srinagar for recording the date of death and obtaining the Death Certificate of my deceased father.

The details of the deceased are as under:
Name of Deceased: Abdul Ahad Bhat (Male)
Father's Name: Mohammad Sultan Bhat
Date of Death: 11.07.2025
Residence: Nishat, Mohalla Manzgam near Jamia Masjid Srinagar, Kashmir
Place of Death: At Home
Cause of Death: Natural Death

Any person having any objection regarding the issuance of the said Death Certificate/recording of the date of death may communicate the same to the concerned department within 07 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained.

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas Shri Mujtaba Hyder S/o Late Ghulam Hyder Dar R/o Dandoosa Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Income Dependency Certificate.
As per the application submitted and a report furnished by patwari, the above named applicant has the following dependent family members whose details are given below:

S. No	Name of the Family Member/ Legal Heir	Relation -ship with deceased	Martial Status	Occup ation	Age Approx
01	Mujtaba hyder	son	Unmarried	Student	18
02	Gh. Mohammad Dar	Father	Married	Farmer	66
03	Khatoona	Mother	Married	Housewife	63

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim may be submitted in writing in this office witin 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stiupleted time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar, Budgam

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of BDO Budgam (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Imtiyaz Ahmad Ganie S/o Mohmad Sultan GAnie R/o Ichgam Teh & District Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Discharge Certificate issued by Principal Govt. Boys Hr. Secondary School Ichgam vide No. Addmission No. 2117 dated 25.04.2026 and affidavit duly attested by Munsif Judical Magistrate Ist Class Budgam the DOB/Age of applicant reflects as 01-08-1986

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of BDO Solbugh (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Ulfat Jan W/D/o Abdul Rashid Khan R/o Tengpora Batamaloo A/P: Pathanpora Palmusfor the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Discharge Certificate issued by Principal A.D's New Wave Public High School Batamaloo vide no. Admn No. 2853 dated: 14.09.2015 and affidavit duly attested by Sub Judge Special Mobile Magistrate Budgam the DOB/Age of applicant reflects as 12.07.2006.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

CRIMINAL INVESTIGATION DEPARTMENT COUNTER INTELLIGENCE (CI), JAMMU

PUBLIC NOTICE

Whereas, an FIR No. 03/2026 Under Sections 49, 61 (2), 152, 196, 353 Bharatiya Nagarik Suraksha, and 13 Unlawful Activities Prevention Act 1967 stands registered at Police Station CID CI, Jammu on 04.07.2026 in connection with the publication and circulation of the book titled "Personalities and Legends of J&K", purportedly authored by one Hilal Ahmed; and

Whereas, during the course of investigation, it has emerged that the identity, address and other particulars of the said author could not be verified despite exhaustive efforts undertaken during the course of investigation, including verification through available official records and other lawful means, the Investigating Agency has not been able to ascertain or verify the identity, address, credentials, or whereabouts of the person described as "Hilal Ahmed" in connection with the authorship of the aforesaid book and there are reasons to believe that the name may be fictitious or that the author is not traceable; and

Now, therefore, in the interest of a fair, impartial and comprehensive investigation, notice is hereby given to the general public that any person having knowledge of, or possessing any authentic information regarding, the identity, address, contact details, educational or professional credentials, or any other particulars of the individual described as "Hilal Ahmed", purported author/co-author of the book "Personalities and Legends of J&K", is requested to furnish such information, along with supporting documentary evidence, to the Investigating Officer of FIR No. 03/2026, Police Station CID CI, Jammu, within 15 days from the date of publication of this notice.

The identity of the informant shall be kept confidential, if so requested.
This notice is issued in the interest of a fair and impartial investigation.

Issued by:
Khalid Ashraf-JKPS, Dy.SP Hqrs CID CI Jammu
Investigating Officer Mobile Number 9419135708 Place: Police Station CID CI, Jammu

DIPK:-4042/26 DIP Dated: 03-08-2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NOTICE INVITING TENDERS TWO COVER SYSTEM

NIT No. 58 of R&B/Anantnag/ 2026-27/E-TENDERING/4953-62 DATED: 31/07/2026.

Executive Engineer PW(R&B) Division Anantnag on behalf of Lt. Governor of J&K, invites percentage rate bids (EPC Mode) in electronic tendering system for the following works including their maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

S. No	Name of Work	Tendered Cost (Rs in lacs.)			Cost of document (Rs in Lacs)	Earnest Money (Bid Security) (Rs in lacs.)	Time of completion For Construction work	Tender Call	Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid)	Class of contractor
		Construction Part	Maintenance Part	Total cost of work						
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1	Construction of 1 x 25 Mtr 2 lane truss girder bridge over Nallah Vinjoy at wagahama near Jamia Masjid Alldadas.	391.70 Lacs Contract Price Exclusive of GST 331.95+ (18% GST Amount 59.75)	17.94 Lacs Price Exclusive of GST 15.20+ (18% GST Amount 2.74)	409.64 Lacs Total Price Exclusive of GST 347.15+ (18% GST Amount 62.49)	0.035	8.19	03 Years	3rd	11-08-2026 At 11:00 A.M	A A Y Class Only

M.H Account = NABARD RIDFXXX
Position of AAA = Accorded Vide Order No CE(R&B) SK/AA/DB/ 08 of 2024-25 Dated 07.01.2025

1	Date of Issue of Tender Notice	31/07/2026
2	Period of downloading of bidding documents	01/08/2026 from 10.00 AM.
3	Date, Time and Place of Pre Bid meeting	03/08/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Anantnag H.Q Khanabal.
4	Bid submission Start Date	04/08/2026 from 11.00 AM.
5	Bid Submission End Date	10/08/2026 upto 4.00 PM.
6	Date & time of opening of Bids (Online)	11/08/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Anantnag H.Q Khanabal.
7	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan/receipt in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (tender inviting authority) (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Anantnag H.Q Khanabal (Tender receiving Authority).
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Anantnag H.Q Khanabal (Tender Receiving Authority) within 07 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year shall be forwarded to Higher Authorities.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
5. Bidders can resubmit/withdraw the bids as specified.
6. The date and time of opening of Financial-Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial-bids of Responsive Bidders shall be opened online in the Office of the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Anantnag H.Q Khanabal (Tender Receiving Authority) . The date for same shall be intimated separately.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
8. The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited if:-
a) Any bidder/tender withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required Performance Security within specified time period before signing contract agreement.
c) In case contractor fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. Instruction to Bidders regarding E-tendering process.
09.1 Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
09.2 To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
09.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No financial bid will be accepted in physical form.
09.4. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
09.5. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents mentioned in NIT and SBD with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
10. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons

Executive Engineer
PWD(R&B)Division Anantnag

DIPK:-4055/26 DIP Dated: 13-08-2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT DEVELOPMENT COMMISSIONER, GANDERBAL

(Mini Secretariat Complex, Duderhama)

Subject: - Final Merit list of Prospective Candidates for selection of Krishi Udyami (Agriculture Entrepreneurs (KKG)) Phase 1st & 2nd regarding.
Reference: Advertisement No. ADDC/01 of 2026 dated: 01.06.2026

PUBLIC NOTICE

Whereas, the tentative merit list of prospective candidates for engagement of Krishi Udyamis on contractual basis for a period of two years, against designated panchayats in district Ganderbal for 1st & 2nd phase stands issued by this office vide Public Notice No: ADDC/GBL/KKG/2026-27/ 907-13 dated: - 17/07/2026.
Whereas, the said tentative merit list was put to public domain in general and in particular for prospective candidates and objections were invited from the interested persons/candidates on account of particulars of candidates, their qualifications and points awarded.
Whereas, 07 days of period from the date of issuance of public notice was given for submission of objections/representations.
Whereas, no objection has been received within the time line period of Seven days.
Therefore, the final merit/selection list of prospective candidates of Krishi Udyamis against designated panchayats of District Ganderbal is hereby issued and is annexed to this notice as "Annexure A".

Chief Planning Officer, Ganderbal (Member) | **Chief Agriculture Officer, Ganderbal (Member Secretary)** | **Addl. District Development Commissioner, Ganderbal (Chairman)**

ANNEXURE-A

Col 1	Col 2	Col 3	Col 4	Col 5	Col 6	Col 7	Col 8	Col 9	Col 10	Col 11	Col 12	Col 13	Col 14	Col 15	Col 16	Col 17	Col 18	Col 19	Col 20	Col 21	Col 22
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	Selected
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
2	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	Selected

DIPK:-4045/26 DIP Dated: 03-08-2026

بھارت کی صدارت میں برکس انسداد بدعنوانی ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ

مفرور مجرموں کا سراغ لگانے میں تعاون حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی: حکام

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

بدعنوانی کے مقاصد سے مطلوب مفرور مجرموں کا سراغ لگانے اور حوالگی کی کارروائیوں کی حمایت کے لیے غیر ملکی تعاون کو مضبوط کرنا ان اہم بات چیت میں شامل ہے جو ہندوستان برکس انسداد بدعنوانی ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ کے دوران اٹھانا چاہتا ہے۔ دراصل برکس اینٹی کرپشن ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ حیدرآباد میں 5 اگست کو منعقد ہونے جا رہی ہے جس میں بھارت اس مدعے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ بات چیت میں اثاثوں کی بازیابی اور فرانزک، ڈیجیٹل اثاثوں اور ابھرتے ہوئے ٹیکنالوجی، عوامی خدمات تک رسائی سے متعلق خطرات کو سمجھنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لیے تجربات اور اچھے طریقوں کا اشتراک کرنے پر برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک کے ذریعے معلومات کے تبادلے اور آپریشنل تعاون کو بڑھانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے تحت محکمہ عملہ اور تربیت برکس انسداد بدعنوانی ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ اور اثاثہ جات کی وصولی پر برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک کی دوسری میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ یہ میٹنگ ہندوستان کی برکس صدارت کے موضوع کے مطابق منعقد کی جا رہی ہے: "تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری"۔ ڈی او پی ٹی سکریٹری رچنا شاہ میٹنگ کا افتتاح کریں گی۔ اس تقریب میں سینئر پالیسی سازوں، ماہرین، پریکٹیشنرز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ برکس کے رکن ممالک سے شرکت کی توقع ہے۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق مذاکرات کے ذریعے عملی تعاون کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی، جن میں بدعنوانی کے مقاصد سے مطلوب مفرور مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے غیر ملکی تعاون کو مضبوط بنانا اور حوالگی کی کارروائیوں میں معاونت؛ اثاثہ جات کی بازیابی پر برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک کے ذریعے معلومات کے تبادلے اور آپریشنل تعاون کو بڑھانا جیسے مسئلے شامل ہیں۔

ہند-ازبکستان عالمی منڈیوں پر قبضہ کرنے کے لیے تکمیلی طاقتوں کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پیوش گوئل

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

ہندوستان اور ازبکستان مشترکہ طور پر عالمی منڈیوں پر قبضہ کرنے کے لیے اپنی تکمیلی طاقتوں کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ دونوں ممالک شاید ہی کسی بھی شعبے میں مقابلہ کرتے ہیں۔ مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے ہندوستان-ازبکستان بزنس فورم کے موقع پر کہا کہ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان بہت گہرے اور جذباتی ثقافتی رشتے" اور روایتی دوستی ہے، جب کہ دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان مضبوط رشتہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں معیشتوں کی تکمیلی طاقتوں کو دیکھتے ہوئے ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان اقتصادی صلاحیت بہت امید افزا ہے۔ ان میں ہندوستان کے لئے تکمیلی طاقتیں ہیں، ہم شاید ہی کسی بھی شعبے میں مقابلہ کرتے ہیں، اس لیے ہم مل کر عالمی منڈیوں پر قبضہ کرنے کی طرف دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے جب دونوں ممالک کے نمائندوں نے متعدد شعبوں میں تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے مواقع تلاش کیے۔ ازبکستان کے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کے وزیر لازیز قدوروف نے کہا کہ دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کے درمیان مضبوط دلچسپی ہے، جس میں بھارت-ازبکستان بزنس فورم میں 200 سے زائد تاجروں نے شرکت کی ہے۔ قدوروف نے کہا کہ ازبکستان کان کنی، آٹوموبائل، ٹیکسٹائل، کیمیکل، کرشنگ، مائننگ سمیت تمام شعبوں میں ہندوستان کے لیے ایک اسٹریٹجک پارٹنر بن سکتا ہے۔ زراعت انہوں نے ازبکستان کے سونے، تانبے اور یورینیم کے نمایاں ذخائر پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ ملک ان وسائل کے ذخائر کے لحاظ سے عالمی سطح پر سرفہرست 10 ممالک میں شامل ہے۔ ازبک وزیر نے آٹوموبائل سیکٹر میں مواقع کی طرف بھی اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ازبکستان خطے میں کاروں اور آٹوموبائل پارٹس کے سب سے بڑے پروڈیوسرز میں سے ایک ہے، جبکہ ہندوستان ٹیکنالوجی اور جانکاری لاتا ہے جو اس کی صلاحیتوں کو پورا کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک تجارت اور سرمایہ کاری کے مخصوص منصوبوں پر مل کر کام کریں گے اور اس بات پر زور دیا کہ ان کی معیشتوں کی تکمیلی نوعیت تقریباً تمام شعبوں میں تعاون کی گنجائش فراہم کرتی ہے۔ قدوروف نے کہا کہ دونوں حکومتیں کاروباری رابطوں کو آسان بنانے، کمپنیوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے اور دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کو زیادہ موثر انداز میں بات چیت کرنے میں مدد کرنے کے لیے کام کریں گی۔

افریقہ میں سونے، لیتھیم، تانبے اور ٹیلی کام کی دوڑ، بھارتی ارب پتی چین کو چیلنج کرنے لگے

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

دو دہائیوں سے زائد عرصے سے چین افریقہ میں بڑے غیر ملکی سرمایہ کاروں میں شامل رہا ہے، جہاں اس نے سڑکوں، ریلوے، بندرگاہوں، بجلی گھروں اور کان کنی کے منصوبوں پر اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں۔ تاہم اب بھارت کے بڑے کاروباری گروپ بھی کان کنی، ٹیلی کام، مینوفیکچرنگ اور صاف توانائی کے شعبوں میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر کے اپنی موجودگی تیزی سے بڑھا رہے ہیں۔ بھارتی ارب پتی سنیل متل کی بھارتی ایئرٹیل افریقہ 14 افریقی ممالک میں کام کرنے والے براعظم کے بڑے ٹیلی کام نیٹ ورکس میں شامل ہے۔ گوتم اڈانی کا گروپ افریقہ کی کان کنی، بندرگاہوں اور توانائی کے منصوبوں میں سرگرم ہے۔ جبکہ لکشمی متل کی آرسیلر متل لائبیریا اور جنوبی افریقہ میں کان کنی اور دھاتوں کے شعبے میں کام کر رہی ہے۔ انیل اگروال کی ویدانتا زیمبیا کے تانبے کے شعبے میں نمایاں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ بھارت اور چین کے درمیان خاص طور پر لیتھیم، کوبالٹ، گریفائٹ اور نایاب معدنیات کے حصول میں مقابلہ بڑھ رہا ہے۔ یہ معدنیات الیکٹرک گاڑیوں، بیٹریوں، الیکٹرانکس اور گرین ٹیکنالوجی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ بھارت نے اہم معدنیات تک رسائی بڑھانے کے لیے تقریباً 4 ارب ڈالر کے نیشنل کریٹیکل منرل مشن کے تحت بھی اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ چین اس وقت بھی افریقہ کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور 2025 میں افریقہ کے ساتھ اس کا تجارتی سرپلس تقریباً 60 ارب ڈالر رہا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارتی نجی سرمایہ کاری میں اضافے سے افریقی ممالک کو سرمایہ کاری کے نئے متبادل مل رہے ہیں اور چین پر انحصار کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ افریقی ممالک اب صرف خام معدنیات کی برآمد کے بجائے مقامی سطح پر پروسیسنگ اور مینوفیکچرنگ پر زور دے رہے ہیں تاکہ قدرتی وسائل سے زیادہ آمدنی، روزگار اور ٹیکنالوجی حاصل کی جا سکے۔ بھارت اور چین کے درمیان بڑھتی مسابقت ان ممالک کو سرمایہ کاری اور معدنی معاہدوں میں بہتر شرائط حاصل کرنے کا موقع بھی فراہم کر سکتی ہے۔

ازبکستان نے کان کنی، نادر زمینوں میں ہندوستانی سرمایہ کاری کی دعوت دی

اگلے سال بھارت کے ساتھ 2 ملین امریکی ڈالر کی تجارت کا ہدف

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

ازبکستان نے ہندوستانی کمپنیوں کو کان کنی اور دھات کاری کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی ہے جس میں سونا، تانبا، یورینیم، اہم معدنیات اور نایاب زمینی عناصر میں مواقع کی پیشکش کی گئی ہے، جبکہ ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ تجارت اگلے سال 2 بلین ڈالر تک پہنچانے کا منصوبہ ہے۔ ازبکستان کے سرمایہ کاری، صنعت و تجارت کے وزیر لازیز قدوروف نے مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل کے ساتھ نئی دہلی میں انڈیا-ازبکستان بزنس فورم میں 200 سے زائد کاروباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ترجیح سب سے پہلے کان کنی اور دھات کاری ہے۔ ہم نے وزیر گوئل کے ساتھ ازبکستان کے پاس موجود مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم سونے، تانبے، یورینیم کے ذخائر کے لحاظ سے عالمی سطح پر سرفہرست 10 میں ہیں۔ ہمارے پاس تقریباً تمام قسم کے اہم معدنیات اور نایاب زمینی عناصر ہیں۔ ہمیں بات چیت کرنے اور ہندوستانی ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور پیداوار کے بارے میں جاننے میں بے حد خوشی ہوگی۔ بڑھتی ہوئی اقتصادی شراکت داری پر روشنی ڈالتے ہوئے قدوروف نے کہا کہ دوطرفہ تجارت گزشتہ سال 30 فیصد بڑھ کر تقریباً 3.1 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی اور اگلے سال یہ 2 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 400 ہندوستانی کمپنیاں ازبکستان میں کام کر رہی ہیں اور مشترکہ پروجیکٹ پورٹ فولیو 5 ملین ڈالر سے زیادہ ہے۔ کان کنی اور دھات کاری کے علاوہ، قدوروف نے کیمیکل، قابل تجدید توانائی، دواسازی اور آٹوموبائل سیکٹر کو ہندوستان-ازبکستان اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے کلیدی شعبوں کے طور پر شناخت کیا۔

اعضاء کا عطیہ ہمدردی کا اعلیٰ ترین اظہار ہے۔ انوپریا پٹیل

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت کے تحت نیشنل آرگن اینڈ ٹشو ٹرانسپلانٹ آرگنائزیشن (NOTTO) کے زیر اہتمام آج 16 واں انڈین آرگن ڈونیشن ڈے منایا گیا۔ اس تقریب میں مرنے والے اعضاء کے عطیہ دہندگان اور ان کے اہل خانہ کی انمول شراکت کو اعزاز دیتے ہوئے ہندوستان میں اعضاء کے عطیہ اور پیوند کاری کے پروگرام کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ انوپریا پٹیل نے 16 ویں ہندوستانی اعضاء کے عطیہ کے دن کو خدمت اور انسانیت کے جذبے کا جشن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اعضاء کا عطیہ ہمدردی کا اعلیٰ ترین اظہار ہے، کیونکہ یہ لوگوں کو زندگی کا دوسرا موقع فراہم کرتا ہے جو اعضاء کی ناکامی کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے عطیہ دہندگان کے خاندانوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ذاتی نقصان کے لمحات میں دوسروں کو زندگی دینے کا فیصلہ کیا اور ہندوستان کی اعضاء عطیہ کی تحریک کو تقویت بخشی۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں کی قابل ستائش کوششوں کی بھی تعریف کی اور ملک بھر میں اعضاء کے عطیہ اور پیوند کاری کی خدمات کو مضبوط بنانے میں ان کی شراکت کو سراہا اور لوگوں کو اعضاء عطیہ کرنے کی ترغیب دی۔ ہندوستان کی قابل ذکر پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ملک نے 2023 میں قومی ڈیجیٹل عہد پورٹل کے آغاز کے بعد سے 5 لاکھ کا آعداد سے تصدیق شدہ اعضاء کے عطیے کے وعدوں کو عبور کر لیا ہے۔

وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری وشویش نیگی ایران میں بھارت کے اگلے سفیر مقرر

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، وشویش نیگی کو اسلامی جمہوریہ ایران میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ نیگی، انڈین فارن سروس (IFS) کے 2002 بیچ کے افسر، اس وقت نئی دہلی میں وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق، نامزد سفیر سے توقع ہے کہ وہ جلد ہی تہران میں اپنی نئی سفارتی ذمہ داری سنبھالیں گے جو ہندوستان ایران اسٹریٹجک اور تجارتی تعلقات کے لیے ایک اہم دور میں چارج سنبھالیں گے۔ یہ پیش رفت مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں سامنے آئی ہے جس میں بھارت نے تجارتی جہاز رانی کے راستوں کی حفاظت اور سمندری مسافروں کی حفاظت پر اپنی تشویش کا اعادہ کیا، خاص طور پر آبنائے ہرمز کے ساتھ ساتھ، جاری بحران سے نمٹنے کے لیے بات چیت اور سفارتی مشغولیت کی وکالت جاری رکھی۔ کل اتوار، جمعہ کو وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ انھوں نے ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلیفونک بات چیت کے دوران تجارتی جہاز رانی اور بحری جہازوں پر حملوں سے کسی بھی صورت میں گریز کرنے کی سختی سے تاکید کی، کیونکہ دونوں رہنماؤں نے خطے میں ابھرتی ہوئی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

سرحدی علاقوں میں ریلوے نیٹ ورک مضبوط کرنے کا بھارتی منصوبہ

5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تیاری

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

بھارت اپنی چین اور پاکستان سے متصل حساس سرحدوں کے قریب ریلوے رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے تقریباً 5 ارب ڈالر کے بڑے منصوبے پر کام کر رہا ہے، جس کا مقصد دفاعی نقل و حرکت کو تیز کرنے کے ساتھ دور دراز سرحدی علاقوں میں اقتصادی اور شہری رابطوں کو بہتر بنانا ہے۔ منصوبے کے تحت ہمالیائی اور دیگر اسٹریٹجک سرحدی علاقوں میں نئی ریلوے لائنیں بچھانے اور موجودہ نیٹ ورک کی صلاحیت بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ان منصوبوں سے ضرورت کے وقت فوجیوں، ہتھیاروں اور دیگر دفاعی ساز و سامان کی تیز تر نقل و حرکت ممکن ہو سکے گی، جبکہ مقامی آبادی کو بھی ملک کے باقی حصوں سے بہتر رابطہ حاصل ہوگا۔ بھارت حالیہ برسوں میں چین کے ساتھ سرحدی علاقوں میں سڑکوں، سرنگوں، پلوں، فضائی پٹیوں اور ریلوے انفراسٹرکچر کی تعمیر میں تیزی لا چکا ہے۔ ریلوے کے نئے منصوبوں کو اسی وسیع حکمت عملی کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کا مقصد دشوار گزار علاقوں میں سال بھر قابل اعتماد رسائی یقینی بنانا ہے۔ جموں و کشمیر میں بارہمولہ سے اُڑی تک ریلوے لائن کی توسیع، قاضی گنڈ سے بڈگام لائن کو دوہرا کرنے اور جموں، راجوری اور پونچھ کے درمیان ریلوے رابطے پر کام آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ اسی طرح لداخ کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کے لیے بیری، منالی، لیہ ریلوے لائن کی تفصیلی منصوبہ بندی بھی جاری ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں میں بھی متعدد نئی لائنوں اور موجودہ ریلوے نیٹ ورک کی توسیع پر کام جاری ہے۔ مارچ تک شمال مشرق میں 2014 کے بعد 1900 کلومیٹر سے زیادہ نئی ریلوے لائنیں تعمیر کی جا چکی تھیں، جبکہ 72 ہزار کروڑ روپے سے زائد کے منصوبے زیر تکمیل تھے۔ سرحدی ریلوے منصوبوں کو بھارت کی طویل مدتی دفاعی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ مقامی ترقی، تجارت، سیاحت اور روزگار کے لیے بھی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ حکومت کا زور ایسے سرحدی علاقوں کو تیز رفتار اور قابل اعتماد ٹرانسپورٹ نیٹ ورک سے جوڑنے پر ہے جو جغرافیائی مشکلات کے باعث طویل عرصے سے محدود رابطوں کا شکار رہے ہیں۔

ازبکستان کے وزیر خارجہ کی صدر دروپدی مرمو سے ملاقات

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

ازبکستان کے وزیر خارجہ سیدوف بختیار اودیلوویچ نے پیر کو نئی دہلی کے سرکاری دورے کے دوران راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ سطح کا دورہ دوطرفہ تعاون کے نئے راستوں کی نشاندہی کرنے اور تجارت، توانائی اور ثقافتی تبادلے سمیت مختلف شعبوں میں باہمی فائدہ مند شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کی ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ جمہوریہ ازبکستان کے وزیر برائے امور خارجہ مسٹر سیدوف بختیار اودیلوویچ نے راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدر نے کہا کہ دونوں ممالک گہرے تاریخی، ثقافتی اور تہذیبی تعلقات رکھتے ہیں جن کی جڑیں قدیم تجارتی راستوں سے جڑی ہوئی ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ یہ دورہ دونوں طرف باہمی تعاون کے نئے شعبوں کی نشاندہی کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ ازبکستان کے وزیر خارجہ بختیار سیدوف 2 سے 5 اگست تک ہندوستان کے ایک اعلیٰ سطحی سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچے۔

بھارتی خلائی اسٹارٹ اپس نے 871 ملین ڈالر کی فنڈنگ حاصل کی

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

18 جولائی کو سری ہری کوٹہ سے سات منزلہ راکٹ اڑا۔ وکرم-1 نے 450 کلومیٹر کے مدار میں چڑھ کر چار پے لوڈ چھوڑے۔ مدار تک پہنچنے والا یہ ہندوستان کا پہلا نجی طور پر بنایا گیا راکٹ تھا۔ اسکائی روٹ ایرو اسپیس نے ابھی تاریخ رقم کی تھی۔ لیکن لانچ پیڈ سے آگے اہم تھا۔ اس نے ثابت کیا کہ سرمایہ کار برسوں سے شرط لگا رہے ہیں: ہندوستانی اسپیس ٹیک کمپنیاں حقیقی ہارڈ ویئر بنا سکتی ہیں، نہ صرف ڈیک۔ اور پیسہ اس کی پیروی کر رہا ہے۔ ٹریکشن کے مطابق، ہندوستانی اسپیس ٹیک اسٹارٹ اپس نے اب 285 کمپنیوں میں 871 ملین ڈالر اکٹھے کیے ہیں۔ اسکائی روٹ 150 ملین ڈالر کے ساتھ سرفہرست ہے۔ پکسل، اگنی کل اور دیگر قریب سے پیچھے چلتے ہیں۔ بلیو بک پارٹنرز کے بانی پارٹنر وکاس چودھری نے کہا، اگرچہ یہاں اسپیس ٹیک فنڈنگ کے بارے میں بات ہے اس نے ہمیشہ سیڈ اسٹیج کو پسند کیا ہے۔ سرمایہ کار ایک اچھے پروٹو ٹائپ کو پسند کرتے ہیں۔ اصل امتحان بعد میں آتا ہے — جب ایک اسٹارٹ اپ کو پیمانے، انفراسٹرکچر بنانے اور عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکائی روٹ کے لانچ نے اس ٹیسٹ کا جواب دیا۔ چودھری کے مطابق، تین تیں شفٹ جاری ہیں۔ سب سے پہلے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ۔ حکومت نے 2020 میں ہندوستان کا خلائی شعبہ نجی کھلاڑیوں کے لیے کھول دیا۔ اس ایک فیصلے نے سب کچھ بدل دیا۔ کمپنیاں اب اسرو کے لانچ پیڈز، جانچ کی سہولیات، اور IN-SPACe کے ذریعے دہائیوں کی تکنیکی معلومات تک رسائی حاصل کرتی ہیں۔ چھ سال بعد اسکائی روٹ مدار میں پہنچ گیا۔ دوسرا، معاشیات کا کام۔ ہندوستان سستا بناتا ہے اور اسمارٹ بناتا ہے۔ مریخ کے مدار مشن کی لاگت تقریباً 74 ملین ڈالر ہے۔ ناسا کے موازنہ میون مشن کی لاگت 671 ملین ڈالر ہے۔ یہی نظم و ضبط آج نجی شعبے میں نظر آتا ہے۔ وکرم-1 مدار میں اس کی قیمت کے ایک حصے پر پہنچا۔ تیسرا، مانگ تجارتی طور پر بڑھی ہے۔ اس کا مطلب سیٹلائٹ ہوتا تھا — موسم، نیویگیشن، زمین کا مشاہدہ۔ اب نہیں۔ دفاع، ڈیٹا سینٹرز، مینوفیکچرنگ — یہ سب اب ان سب کو چھوتی ہے۔ نمبر وکاس چودھری کے جائزے کی حمایت کرتے ہیں۔ فنڈنگ 2021 میں صرف 43 ملین ڈالر رہی۔ 2025 میں یہ 200 ملین ڈالر کو عبور کر گئی۔ صرف اس سال، اسٹارٹ اپس نے پہلے ہی 24 راؤنڈز میں 113 ملین ڈالر اکٹھے کیے ہیں۔

بھارت اور تبت کے بیچ سرحدی تجارت 6 سال بعد بحال

16 بھارتی تاجروں کا پہلا قافلہ تبت روانہ

نئی دہلی 03 اگست (یو این آئی)

بھارت اور تبت کے درمیان تاریخی شپکی لا سرحدی راستے سے تجارت تقریباً چھ سال کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ تجارت کی بحالی کے بعد 16 تاجروں پر مشتمل پہلے قافلے کو ہماچل پردیش کے ضلع کنور سے تبت کے لیے روانہ کیا گیا۔ شپکی لا صدیوں سے بھارت اور تبت کے درمیان تجارت اور ثقافتی روابط کا اہم راستہ رہا ہے۔ اس راستے سے روایتی طور پر کپڑے، چائے، مصالحے، زرعی مصنوعات اور دیگر اشیاء تبت بھیجی جاتی رہی ہیں، جبکہ وہاں سے اون، پشمینہ، نمک، قالین، جڑی بوٹیاں اور دیگر مصنوعات بھارت لائی جاتی تھیں۔ 1962 کے بھارت چین جنگ کے بعد اس راستے سے تجارت طویل عرصے تک بند رہی تھی اور بعد میں اسے دوبارہ بحال کیا گیا۔ تاہم 2020 میں کووڈ 19 وبا اور بھارت چین سرحدی کشیدگی کے بعد تجارتی سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر رک گئی تھیں۔ اب پہلے 16 تاجروں کی روانگی کو مقامی معیشت اور سرحدی علاقوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سے کنور کے روایتی تاجروں اور سرحدی آبادیوں کے لیے معاشی مواقع میں اضافے کی امید ہے۔

رسمِ چہارم
إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
یہ خبر نہایت رنج و غم کے ساتھ نشر کی جاتی ہے کہ
راجہ بیگم
زوجہ مرحوم غلام محمد وانی (لاہوری چک بنڈنارہ)
اس دارِ فانی سے دارِ بقا کی طرف کوچ کر گئی ہیں۔
اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے،
ان کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔
آمین یا رب العالمین۔
مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے
اجتماعی فاتحہ خوانی
بروز بدھ | 5 اگست 2026ء | (مطابق 21 صفر)
اپنے آبائی گاؤں لاہوری چک بنڈنارہ میں منعقد ہوگی۔
سوگواران:
محمد مقبول وانی، الطاف حسین وانی، شوکت احمد وانی،
سجاد احمد وانی، اور جملہ عزیز و اقارب
Ph. 6005701067 - 7889454844

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

Sad Demise
With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Sundri W/o Late Abdul Gani Faloo R/o Sanatnagar, Near Jammu and Kashmir Bank, left for heavenly abode on 02 August 2026. She lived a life of quiet, generosity, dignity, and service to others.
Fatih-e-Khwani will be observed on 05 August 2026 10:00 AM at Ziraibagh Stadium Rawalpora Srinagar
We humbly request your prayers for the departed soul. May Allah forgive her shortcomings, envelop her infinite mercy, illuminate her grave, and grant him the highest ranks in Jannat-ul-Firdaus. Ameen.
Bereaved Sons
Ph No. 8082466799, 9541412253

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ میری Provisional Cum Character Certificate زیر رجسٹریشن نمبر 460 تحت بعد Registration No 191701300860047 Date of Admission 06-04-2022 اجرا شدہ بتاریخ 26-07-2023 اجرا شدہ ازطرف گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول شولی پورہ بڈگام مجھ سے کہیں گم ہو گئی ہے لہٰذا کسی صاحب کو یہ سرٹیفکیٹ ملی ہو تو اس سلسلے میں مجھے مطلع کریں۔ میں گمشدہ سرٹیفکیٹ کی ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہتی ہوں، جس میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو میرے حق میں گمشدہ سرٹیفکیٹ کے بدلے اس کی ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض دوران دفتری اوقات گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول شولی پورہ میں سات دنوں کے اندر اندر پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
Siffatun- Nissa
D/o Mohammad Ishaq Ahanger R/o Sholipora
Teh. & Distt. Budgam . Cont.No 7006226413

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

وسیع ذخائر ہیں جو برسات کے موسم میں اضافی پانی جذب کرتے ہیں اور خشک مہینوں میں آہستہ آہستہ اردگرد کے علاقوں کو زندگی بخشتے ہیں۔ گھنے جنگلات سے ڈھکی پہاڑی ڈھلوان درحقیقت ایک مضبوط دیوار کی مانند ہوتی ہے جو پورے پہاڑ کو نیچے واقع دیہات پر گرنے سے بچاتی ہے۔ اس لئے میرا ماننا ہے کہ جب ہم ان قدرتی نظاموں کو تباہ کرتے ہیں تو ہم اپنے مستقبل سے کھیل رہے ہوتے ہیں جبکہ ان کا تحفظ اور بحالی ایک روشن مستقبل میں سرمایہ کاری کے مترادف ہے۔" انہوں نے سائنس دانوں اور متعلقہ شعبوں کے ماہرین پر زور دیا کہ وہ قدرتی بنیادوں پر مبنی حل کو ترقیاتی منصوبہ بندی کے حاشیے سے نکال کر اس کا مرکزی جزو بنائیں۔ انہوں نے پالیسی سازوں، سائنس دانوں اور انجینئروں کے سامنے چار اہم سفارشات بھی پیش کیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "گلیشیئرز کے پگھلاؤ، چشموں کے بہاؤ، سوئل ہیلتھ اور جنگلاتی رقبے کی نگرانی کے لئے ریموٹ سینسنگ، جغرافیائی نقشہ سازی اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) جیسی جدید ٹیکنالوجیوں کا استعمال کیا جائے۔ اس ڈیٹا کو خطے کے ہر ترقیاتی منصوبے کی بنیاد بنایا جانا چاہیے۔ فطرت پر مبنی حل کو منصوبے کی بجٹ، جانچ اور نگرانی میں شامل کیا جانا چاہیے۔ کسانوں، چرواہوں، باغبانوں اور قبائلی کمیونٹیوں کو برابر کا شراکت دار بنایا جانا چاہیے کیونکہ دریاؤں، پہاڑوں اور جنگلات سے متعلق ان کا نسلی اور روایتی علم بے حد قیمتی ہے۔ سالانہ بجٹ کے جائزوں میں یہ بھی شامل ہونا چاہیے کہ آیا جنگلات اور ماحولیاتی نظام مضبوط ہوئے ہیں یا کمزور ہوتا کہ قدرتی وسائل کے تحفظ کے حوالے سے جوابدہی یقینی بنائی جا سکے۔ سائنس دانوں، پالیسی سازوں اور مقامی کمیونٹیوں کے درمیان طویل المدتی تعاون کے لئے پلیٹ فارم قائم کئے جائیں اور صرف کنکریٹ کے پشتوں پر انحصار کرنے کے بجائے سیلابی میدانوں اور دلدلی علاقوں کی بحالی کو فروغ دیا جائے تاکہ تعمیراتی ڈھانچوں کو قدرتی نظاموں کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا سکے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹیوں پر زور دیا کہ وہ قدرتی بنیادوں پر مبنی حل کو ایک کثیر الشعبہ مضمون کی حیثیت دیں جس میں ماحولیات، ہائیڈرولوجی، انجینئرنگ، معاشیات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور روایتی علم شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کے ماہرین کو ماحولیاتی نظام، معیشت، ٹیکنالوجی اور معاشرے کے باہمی تعلق کو سمجھنا ہوگا۔ انہوں نے 2020 میں شروع کی گئی 'گرین جموں و کشمیر' مہم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نتیجے میں جنگلاتی رقبہ تقریباً 55 فیصد تک بڑھایا گیا ہے۔ انہوں نے دیہی طرز زندگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ایسے ہمالیہ کا تصور پیش کیا جہاں واٹرشیڈز زیادہ صحت مند ہوں، ویٹ لینڈز کھلتے پھولتے رہیں اور دریا قدرتی طور پر بہتے ہوں، حیاتیاتی تنوع اور ثقافتی ورثے کو برقرار رکھیں۔ منوج سنہا نے کہا، "فطرت کو ترقی کے مرکز میں رکھ کر، جدید ٹیکنالوجی کو روایتی حکمت کے ساتھ مربوط کر کے اور برادریوں کو برابر کے شراکت دار کے طور پر شامل کر کے، ہمالیائی خطہ موسمیاتی تبدیلی کے خلاف لچک پیدا کر سکتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمالیہ محض ایک جغرافیائی وجود نہیں بلکہ ایک زندہ ورثہ ہے جو دور اندیشی، عمیر اور ذمہ داری کا تقاضا کرتا ہے۔" اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے آئی یو ایس ٹی کے ماہانہ میگزین "ہائنزا ایکو" کا خصوصی شمارہ جو 100 روزہ انسداد منشیات مہم پر مبنی ہے اور "تشکیل جموں و کشمیر ہمالیہ" سے متعلق پالیسی بریف جاری کی جسے جموں و کشمیر کے مختلف ماہرین نے تیار کیا ہے۔ اس کے علاوہ پی ایم کے وی وائی کے تربیت یافتہ افراد میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔ کانفرنس میں قائم مقام چیف جسٹس جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو کمار، وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی پروفیسر شکیل اے رومشو، رجسٹرار پروفیسر شمیم احمد شاہ، کانفرنس کے کنوینر پروفیسر جاوید حسین میر، نامور سائنس دانوں، ماہرین، سینئر افسران، فیکلٹی اور طلبا نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 2

کو نظر آیا جس نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس دستوں نے داخلی خارجی راستے سیل کرتے ہوئے مذکورہ نوجوان کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ پولیس دستوں نے بالائی ورکر جس کی شناخت توصیف احمد ڈار ولد عبد الحمید کی گرفتاری عمل میں لا کر اس کے قبضے سے ایک ہینڈ گرینیڈ تین ملک دشمن پوسٹر برآمد کر کے اس کے خلاف ایف آئی آر زیر نمبر 107/2026 زیر دفعات 7/25 آرمز ایکٹ کے علاوہ 13,18,23,39 غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث درج کر کے گرفتار کئے گئے۔

بقیہ نمبر 3

کی کوئیک ریسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) فوری طور پر موقع پر پہنچی اور امدادی کارروائی شروع کی۔ ریسکیو اہلکاروں نے مختصر کارروائی کے بعد چاروں لڑکوں کو بحفاظت کشتی سے نکال کر کنارے منتقل کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں کسی بھی لڑکے کو کوئی چوٹ نہیں آئی اور تمام افراد محفوظ ہیں۔ ایس ڈی آر ایف کے حکام نے کہا کہ بروقت اور موثر کارروائی کی بدولت ایک ممکنہ بڑا حادثہ ٹل گیا۔ انہوں نے شہریوں اور سیاحوں سے اپیل کی کہ خراب موسم، تیز ہواؤں یا بارش کے دوران ڈل جھیل اور دیگر آبی ذخائر میں کشتی رانی سے گریز کریں اور حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

بقیہ نمبر 4

اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 80 افراد، جن میں اسکولی بچے اور عملہ بھی شامل تھا، کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ حکام کے مطابق شوپیاں میں تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے جبکہ نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اسی دوران ضلع اننت ناگ کے پہلگام کے بدکوٹ علاقے میں بھی بادل پھٹنے سے اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی۔ شدید بارشوں کے باعث تین دن میں کیمپ کی ایک حفاظتی دیوار منہدم ہو گئی جس سے کیمپ میں پانی داخل ہو گیا اور کئی رہائشی خیموں کو نقصان پہنچا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ حکام نے بتایا کہ صورتحال قابو میں ہے۔ شدید بارشوں کے باعث عشمقام۔ پہلگام شاہراہ لنگنتی پل کے مقام پر آمد و رفت کے لیے بند ہو گئی، جبکہ لنگنتی بدکوٹ پل کو بھی تیز بہاؤ سے نقصان پہنچا ہے۔ ادھر سرینگر، بارہمولہ، کپواڑہ، شوپیاں، اننت ناگ، گاندربل اور دیگر اضلاع میں تیز آندھی اور موسلا دھار بارش کے باعث متعدد درخت اور بجلی کے کھمبے زمین بوس ہو گئے، جس سے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ انتظامیہ، پولیس، ایس ڈی آر ایف اور دیگر متعلقہ اداروں کی ٹیمیں مختلف علاقوں میں بحالی، امدادی اور ریسکیو کارروائیوں میں مصروف ہیں، جبکہ لوگوں سے خراب موسم کے دوران ندی نالوں اور متاثرہ علاقوں سے دور رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 5

جنگ کی سمجھ ہوتی ہے جبکہ سویلین حکام انتظامی تسلسل، پالیسی تجربہ، حکومتی طریقہ کار کی سمجھ اور ادارہ جاتی یادداشت کے ذریعے اپنا تعاون دیتے ہیں۔ جب یہ طاقتیں آپس میں ملتی ہیں تو فیصلہ سازی زیادہ متوازن اور موثر ہو جاتی ہے۔ انہوں نے 'سائبر وار فیئر' کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اگر آرمڈ فورسز ہیڈکوارٹرز سویلین سروس کے حکام اپنی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے دفاع کے لیے خصوصی مشترکہ سائبر ٹولز تیار کریں، تو یہ دفاعی فورسز کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوجی ہسٹری کے مطالعہ کے لیے ایک پلیٹ فارم تیار کیا جا سکتا ہے، جس میں سویلین نقطہ نظر سے اس کے تجزیے سے نئے خیالات و نقطہ نظر سامنے آ سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان شعبوں میں مہارت کا فائدہ اٹھا کر آرمڈ فورس ہیڈکوارٹرز کے سویلین سروس حکام دفاعی شعبے میں مزید بامقصد اور معنی خیز تعاون دے سکیں گے۔ مسٹر سنگھ نے آرمڈ فورسز ہیڈکوارٹرز سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کے دفاعی انتظامی ڈھانچے کے اسٹریٹجک مرکز کے طور پر ابھریں۔ اس کے لیے انہوں نے دفاعی شعبے کی گہری سمجھ پیدا کرنے، مشترکہ ماحول میں مہارت سے کام کرنے اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی مہارت کو مسلسل بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے بدلتے وقت کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرتے ہوئے آگے بڑھنے کے لیے آرمڈ فورسز ہیڈکوارٹرز سویلین سروس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جدید جنگ کی ٹیکنالوجی کی متحرک رفتار سے متاثر ہونے کے اس دور میں، اس کیڈر کو سروس رولز، ضوابط اور احکامات کے مناسب نفاذ کی اپنی مخصوص ذمہ داری سے آگے بڑھ کر کام کرنا ہوگا۔ دفاعی وزیر نے کہا کہ فوج کو اپنی طاقت صرف ہتھیاروں اور بارود سے ہی نہیں ملتی، بلکہ ان ہزاروں نادیدہ ہاتھوں سے بھی ملتی ہے جو ہمیشہ اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ آرمڈ فورسز ہیڈکوارٹرز سویلین سروس انہی نادیدہ لیکن فیصلہ کن طاقتوں میں سے ایک ہے۔ اسے تحقیق، جیو اسٹریٹجک سوچ اور جدید خیالات کے ذریعے سیکورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت دفاع کا مستقل کیڈر ہونے کے ناطے، اس کے پاس گہرا علاقائی علم ہے، اس لیے دفاع سے متعلق اہم معاملات میں اس کی سرگرم شرکت ضروری ہے۔ اس موقع پر مسٹر سنگھ نے جوائنٹ سکریٹری اینڈ چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر (جے ایس اینڈ سی اے او) کے دفتر کی کئی ڈیجیٹل پہلوں اور اس کے ترمیم شدہ ویژن اور مشن اسٹیٹمنٹ کا افتتاح کیا۔ وزیر دفاع نے 'سمواد' میگزین کا 34 واں شمارہ بھی جاری کیا جس میں سروس ہیڈکوارٹرز اور انٹر سروس آرگنائزیشنز میں تعینات مختلف رینک کے ملازمین کے تحریری سفرنامے، مضامین، مقالے اور نظمیں شامل ہیں۔ انہوں نے کھیل سمیت مختلف شعبوں میں کامیابیوں کے لیے اے ایف ایچ کیو اہلکاروں کو ایوارڈز بھی فراہم کیے اور تعلیم کے شعبے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین کے کچھ بچوں کو بھی نوازا۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے امور دفاع سنجے سیٹھ، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجہ سبرامنی، چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل دویدی چ سیٹھی، ڈیفنس سکریٹری راجیش کمار سنگھ، سکریٹری (ڈیفنس پروڈکشن) سنجیو کمار، سکریٹری (ڈیفنس فائنانس) وشوجیت سہائے، نائب چیف آف ایئر اسٹاف ایئر مارشل آشوتوش دیکشت، ایڈیشنل سکریٹری منیش ترپاٹھی، جوائنٹ سکریٹری ایلا بھو پرساد اور دیگر سینئر حکام موجود تھے۔

بقیہ نمبر 6

آیا ان افراد کے سفر میں کسی مقامی یا بین ریاستی ایجنٹ یا سہولت کار کا کردار تھا، جس نے ان کی نقل و حرکت میں مدد فراہم کی۔ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 7

کے ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسران، انفارمیشن آفیسران اور محکمہ کے دیگر افسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ دوران میٹنگ ڈائریکٹر انفارمیشن نے فلم فیسٹول کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا جامع جائزہ لیا جس میں وینیو کا انتظام، مندوبین کی سہولیت، مہمان نوازی، میڈیا مینجمنٹ، ٹرانسپورٹیشن، ثقافتی پروگرام، تکنیکی معاونت، لاجسٹکس اور دیگر متعلقہ انتظامات شامل ہیں۔ ڈائریکٹر انفارمیشن نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام تیاریاں مقررہ وقت کے اندر مکمل کی جائیں تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی کی گنجائش نہ رہے۔ انہوں نے کہا، "فیسٹول کے کامیاب انعقاد کے لئے فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور تمام شراکت داروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنا سکیں۔" انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی فلم فیسٹول کا پہلا ایڈیشن جموں و کشمیر کی ثقافتی اور سینمائی منظرنامے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب جموں و کشمیر کے شاندار ثقافتی ورثے، قدرتی حسن، فنی صلاحیتوں اور فلم پروڈکشن و تخلیقی اشتراک کے لئے ایک ترجیحی مقام کے طور پر اس کی بے پناہ صلاحیت کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ انہیں تفویض کردہ کاموں کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور مربوط کارروائی کے ذریعے ابھرتے ہوئے مسائل کو تیزی سے حل کریں۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر فیسٹول کی بھرپور تشہیر اور وسیع تر رسائی کو یقینی بنانے کے لئے موثر میڈیا اور تشہیری انتظامات پر بھی زور دیا۔ ڈائریکٹر صاحب نے محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) اس فلم فیسٹول کو اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ معیار کے مطابق منعقد کرنے کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ یہ سینما کا ایک یادگار جشن بنے جو جموں و کشمیر کی ثقافتی رونق، تخلیقی امنگوں اور بڑھتی ہوئی عالمی پروفائل کی عکاسی کرتا ہے۔ دوران میٹنگ افسران نے اپنے اپنے شعبوں میں جاری تیاریوں کی پیش رفت سے ڈائریکٹر انفارمیشن کو آگاہ کیا اور بتایا کہ تمام انتظامات طے شدہ شیڈول کے مطابق جاری ہیں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کا پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹول (آئی ایف ایف جے کے) 7 ستمبر سے 10 ستمبر 2026 تک "رنگِ سینما" کے عنوان سے منعقد ہوگا۔ اس فیسٹول کا مقصد فلم سازوں، فلمی صنعت سے وابستہ ماہرین اور ناظرین کو ہندوستان کے منفرد ثقافتی خطوں میں سے ایک، جموں و کشمیر میں ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے۔ فیسٹول کو غیر معمولی پذیرائی حاصل ہوئی ہے جس میں تقریباً زائد از 50 ممالک سے 1100 سے زیادہ فلمی اندراجات موصول ہوئی ہیں۔ یہ فلمیں بین الاقوامی مقابلہ، شارٹ فلم، بھارت پوراما ہے اینڈ کے سلیکٹ اور دیگر زمروں میں جمع کی گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 8

اور بڈگام سمیت مختلف اضلاع میں بھی حساس علاقوں، شاہراہوں اور بازاروں میں ناکے قائم کیے گئے ہیں۔ کئی مقامات پر گاڑیوں کو روک کر ان کی مکمل تلاشی لی جا رہی ہے اور مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ سیکورٹی حکام کے مطابق حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے اور حملہ آوروں یا ان کے معاونین کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ قومی شاہراہ، بین الاضلاعی سڑکوں اور اہم رابطہ شاہراہوں پر بھی گشت میں اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ جدید نگرانی کے نظام، سی سی ٹی وی کیمروں اور ڈرونز کی مدد سے بھی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 9

بغیر کسی اشتہار کے ملازمت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے آنگن واڑی کارکنوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آئی سی ڈی ایس میں کام کرنے والی خواتین کو ان کی محنت کے مقابلے میں بہت کم معاوضہ ملتا ہے اور حکومت ان کے واجبات اور مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے مزید اعلان کیا کہ غریب خواتین کی شادی کے لیے مالی امداد 50 ہزار روپے سے بڑھا کر 75 ہزار روپے کر دی گئی ہے، جبکہ بزرگوں اور بیواؤں کی پنشن میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ طالبات کے اسکول چھوڑنے کی شرح کم کرنے کے مقصد سے بارہویں جماعت تک لڑکیوں کے لیے مفت تعلیم کا انتظام بھی متعارف کرایا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

کرتا ہے۔ یہ منظوری وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کے تحت جموں و کشمیر بھر میں مذہبی اور تاریخی ورثے کے مقامات کو بحال، محفوظ اور ترقی دی جا رہی ہے۔ حکومت کا مقصد ان مقامات کے تحفظ اور عوامی سہولیات کی بہتری کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آنے والی نسلیں بھی خطے کے عظیم روحانی، ثقافتی اور تاریخی ورثے سے مستفید ہوتی رہیں۔ حکومت نے حال ہی میں جموں و کشمیر میں تاریخی ورثے کے تحفظ سے متعلق متعدد منصوبوں کی منظوری بھی دی ہے جن میں ضلع سانبہ کے تاریخی مقام پورمنڈل کی بحالی، سری نگر کے تاریخی امام بارگاہ زڈی بل کی مرمت و ترقی، ضلع پلوامہ کے پاروں میں چشمہ کھو صاحب کی ترقی، ضلع شوپیاں کی تاریخی جامع مسجد شریف کی بحالی اور ضلع رام بن میں سرودھار چونڈا ماتا مندر کی مرمت و بحالی شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 11

ڈی آئی جی آئی ٹی بی پی سری نگر، ڈی آئی جی آر پی ایف کشمیر، ڈی آئی جی سی آر پی ایف جنوبی/شمالی سری نگر، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، کشمیر زون کے تمام اضلاع کے ایس ایس پیز، کشمیر زون کے تمام ضلعی ایس ایس پیز، سی آر آئی ڈی ایف کشمیر، سی آر پی ایف کشمیر زون کے افسران۔ ایس پی (کے)، اے پی سی آر سری نگر، سی آئی ڈی سی آئی (کے)، سیکورٹی کشمیر، اسسٹنٹ۔ ڈائریکٹر ایس آئی بی سری نگر، ایس پی کارگو، جی ایس او (آئی) 15 کور اور دیگر سینئر افسران۔ مسلسل تیاری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، جناب V.K. بردی نے تمام افسران کو موجودہ سیکورٹی انتظامات کا مسلسل جائزہ لینے اور مضبوط بنانے اور انسداد بغاوت کی مضبوط حکمت عملی وضع کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ایک فعال اور موثر سیکورٹی گرڈ کو برقرار رکھنے کے لیے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہموار رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ جناب وی کے بردی نے پوری وادی میں قومی شاہراہوں، ریلوے ٹریکس اور ریلوے اسٹیشنوں کے تحفظ کے لیے کیے گئے حفاظتی اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت کی کہ وہ متحرک ناکوں اور پیدل گشت کو بڑھا کر، خاص طور پر رات کے اوقات میں، حساس مقامات اور بین اضلاع کی حدود میں حفاظتی تعیناتیوں اور چوکیوں کو مزید مضبوط کریں۔

بقیہ نمبر 12

اور عوام بڑی تعداد میں اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں اور یہ جدوجہد مکمل طور پر جمہوری اور آئینی دائرے میں جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کو ایک منتخب حکومت کے باوجود انتظامی اختیارات سے محروم رکھا گیا ہے، جس کے باعث ترقیاتی اور عوامی مسائل کے حل میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ریاستی درجہ بحال ہونے سے عوامی نمائندوں کو مکمل اختیارات حاصل ہوں گے اور حکمرانی کا نظام مزید موثر بن سکے گا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

بیداری پروگرام میں تقاریر، ثقافتی مظاہرے اور ڈرامے پیش کیے گئے جن کے ذریعے محکمہ سماجی بہبود کی مختلف اہم فلاحی سکیموں بشمول انٹیگریٹڈ سوشل سیکورٹی سکیم (آئی ایس ایس ایس)، آئی سی ڈی ایس (آئی سی ڈی ایس)، پوشن اور دیگر مستفیدین پر مبنی پروگراموں کے بارے میں بیداری فراہم کی گئی۔ سکینہ ایتو نے اپنے خطاب میں آنگن واڑی کارکنوں اور ہیلپر وں کی بھرپور شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف فلاحی سکیموں کا زیادہ سے زیادہ مستحق افراد تک پہنچنا جامع سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے آئی سی ڈی ایس کارکنوں اور ہیلپروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ معاشرے کے انتہائی کمزور طبقات تک حکومتی سہولیات پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کے کردار کو پوری طرح تسلیم کرتی ہے اور ان کے اعزازیہ میں اضافہ سمیت دیگر مسائل کے حل کے لئے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے عوامی رابطے کو مزید موثر بنانے پر زور دیتے ہوئے اراکین اسمبلی پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں کی تحصیل سطح پر بھی ایسے بیداری پروگرام منعقد کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ بیداری اور فلاحی سکیموں کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

103

ثالثی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ترتیبی پروگرام میں فعال طور پر حصہ لیں تاکہ وہ اپنی برادریوں میں غیر جانبدار اور باصلاحیت ثالثین کی حیثیت سے موثر خدمات انجام دے سکیں۔ سکریٹری ڈی ایل ایس اے گاندربل نے کہا کہ کمیونٹی ثالثی نچلی سطح پر، بالخصوص دیہی علاقوں میں تنازعات کے دوستانہ حل کے لیے ایک موثر، آسان اور عوام پر مرکوز طریقۂ کار ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت یافتہ کمیونٹی ثالثین انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور غیر ضروری مقدمہ بازی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

104

جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور مسلسل رابطہ کاری کے ذریعے عوامی شکایات کو موثر انداز میں حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ عوامی خدمت اور جواب دہی کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے دروازے ہر شہری کے لیے کھلے ہیں اور عوام کے ساتھ باقاعدہ رابطے سے زمینی سطح کے مسائل کی نشاندہی کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ حکمرانی عوامی ضروریات کے مطابق جواب دہ رہے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی معاشرے کے ہر طبقے کے مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ ترقی بلا امتیاز ہر گاؤں، قصبے اور علاقے تک پہنچنی چاہیے۔ ہمارا تنظیمی نیٹ ورک عوام اور انتظامیہ کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا ہے، تاکہ عوام کے حقیقی مسائل مناسب فورمز پر اٹھائے جا سکیں اور انہیں مقررہ مدت میں حل کیا جا سکے۔"

105

کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ مناسب وقت ہے کہ عوام کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کیا جائے تاکہ اعتماد کے فقدان کو دور کیا جا سکے اور ان کے مسائل اور خدشات کا حل نکالا جا سکے۔" جموں و کشمیر حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اپنی پارٹی کے صدر نے الزام عائد کیا کہ مضبوط عوامی مینڈیٹ حاصل کرنے کے باوجود حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "حکومت نے عوام کو درپیش اہم مسائل اور شکایات کو نظرانداز کر کے اس بھاری عوامی مینڈیٹ کی بے توقیری کی ہے جو اسے حاصل ہوا تھا۔" انہوں نے مزید کہا کہ عوام نے اس امید کے ساتھ ووٹ دیا تھا کہ برسر اقتدار حکومت ان کے روزمرہ مسائل حل کرے گی اور انتخابی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں کو پورا کرے گی۔ اجلاس میں موجود نمایاں رہنماؤں میں پارٹی کے جنرل سیکریٹری وجے بکایا؛ صوبائی صدر، جموں، منجیت سنگھ؛ نائب صدر اور چیئرمین ایس ٹی ونگ، جموں صوبہ سلیم عالم؛ صوبائی نائب صدر ارون چھبر؛ سیکریٹری اور ٹریڈ ونگ کے انچارج، اعجاز کاظمی؛ ضلع سیکریٹری اور تعلیمی ونگ کے انچارج، بلبیر سنگھ؛ سیکریٹری اور او بی سی ونگ کے انچارج، جگت رام؛ بہو بٹھنڈی حلقے کے انچارج، ارون شرما؛ ضلع صدر، جموں ارین، ابھے بکایا؛ ضلع صدر، ڈوڈہ، عادل وانی؛ ضلع صدر، سانبہ، درشن تھاپا؛ ضلع صدر، جموں رورل (اے)، پشپ دیو لال؛ ضلع صدر، راجوری، منظور بخاری؛ ضلع صدر، جموں رورل (بی)، ایڈووکیٹ ہر پریت سنگھ؛ ضلع صدر، راجوری رورل (نوشہرہ و کالاکوٹ)، وکی سودن؛ ضلع صدر، کشتواڑ، مسعود منٹو؛ صدر، ایس سی ونگ، یودھ راج بھگت؛ صدر، کسان ونگ، بدری شرما؛ صوبائی صدر، خواتین ونگ، پونیت کور؛ صوبائی پارٹی ترجمان، رفیق خان احمد؛ صوبائی میڈیا انچارج، وشو منٹو؛ صوبائی جوائنٹ سیکریٹری، محمد آصف؛ سینئر نائب صدر، ضلع جموں، نیلم گپتا؛ نائب صدر، ضلع سانبہ، فاروق چوہان؛ سیکریٹری، ضلع جموں ارین، شیکھا بھاردواج؛ ضلع صدر، خواتین ونگ (جموں رورل)، رشم چندیتا؛ زونل صدر، سرکوٹ، مسرت حیات ملک؛ سینئر رہنما ذوالفقار کاظمی؛ یوتھ لیڈر عمران تنتری؛ اور پارٹی کے متعدد دیگر رہنما اور کارکن شامل تھے۔

106

، جمہوری اور آئینی راستہ اختیار کرتی رہے گی۔ ساگر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام نے سال 2015 کے بعد مسلسل مشکلات، غیر یقینی صورتحال اور بے شمار مصائب کا سامنا کیا ہے، جس کے باعث عام لوگوں کی زندگی، معیشت اور روزگار شدید متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں عوام کو زیادہ سے زیادہ راحت پہنچانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور یہی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح بھی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی عوامی فلاح و بہبود کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے اور لوگوں کو مشکلات سے نکالنے کیلئے عملی طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ حکومت کو محدود اختیارات، مالی دشواریں، متعدد انتظامی رکاوٹوں اور دیگر رکاوٹوں کا سامنا ہے، تاہم اس کے باوجود حکومت درست سمت میں پیش قدمی کر رہی ہے اور عوام کی خدمت کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ محمد ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے وعدوں اور اصولی موقف پر ثابت قدم ہے اور جموں و کشمیر کے عوام کے وقار، شناخت، خصوصی آئینی حقوق اور ریاستی درجے کی بحالی تک اپنی جمہوری جدوجہد پوری قوت، ذمہ داری اور عزم کے ساتھ جاری رکھے گی۔

107

پالپورہ (پاہلن) کے علاقے میں گشت کے دوران پولیس نے معدنیات کی غیر قانونی کان کنی میں مبینہ طور پر ملوث دو ٹریکٹر ضبط کیے — جن میں سے ایک کا رجسٹریشن نمبر 4245-JK05E اور دوسرے کا چیسس نمبر WACE61618955538 ہے۔ ان گاڑیوں کو مختار سلطان ڈار (والد محمد سلطان ڈار، ساکن پالپورہ) اور فیضان بلال ریشی (والد بلال احمد ریشی، ساکن پالپورہ) چلا رہے تھے۔ ان کے خلاف MMDR ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس غیر قانونی کان کنی کی روک تھام کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

108

درست دستاویزات کی تیاری اور زیر التوا مسائل کے بروقت حل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انشول گرگ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ حاصل شدہ اراضی، عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے حوالے کی جا چکی زمین اور زیر التوا عدالتی معاملات سے متعلق مکمل تفصیلات جمع کر کے جمعہ تک پیش کی جائیں۔ انہوں نے افسران کو ہفتہ کے روز مشترکہ موقع معائنہ کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے اور منصوبے پر عمل درآمد کو متاثر کرنے والے مسائل کی نشاندہی کی جا سکے۔ منصوبے پر کام کی رفتار برقرار رکھنے کے لیے ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ منصوبے کی الائنمنٹ میں آنے والے درختوں کو مقررہ ضابطوں کے مطابق ہٹانے کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے جہاں ممکن ہو درختوں کی منتقلی اور دیگر صورتوں میں متبادل شجرکاری کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ ریاستی اراضی پر موجود تجی ڈھانچوں کے حوالے سے انہوں نے این ایچ اے آئی ٹیم کو ہدایت دی کہ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے معاوضے سے متعلق مقررہ اصولوں پر عمل کرتے ہوئے معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے۔

109

کی قلت سے مقامی باشندوں کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ وفد نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی بہتر بنائی جائے اور زیر التوا آبپاشی و واٹر سپلائی اسکیموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ لوگوں کو باقاعدگی سے اور وافر مقدار میں پینے کا پانی دستیاب ہو سکے۔ وفد نے مختلف علاقوں میں بجلی سے متعلق مسلسل درپیش مسائل بھی حکیم یاسین کے سامنے رکھے۔ انہوں نے بجلی کی غیر مستقل فراہمی اور بار بار بجلی کی بندش کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ ناکافی بجلی کے بنیادی ڈھانچے کے باعث عوام کو مسلسل مشکلات کا سامنا ہے۔

110

آئی سی ڈی ایس، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ہارٹیکلچر آفیسر، تمام تحصیلدار، ہائر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپل اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

111

کہ گزشتہ برسوں کے دوران جموں و کشمیر کے عوام کو مختلف جمہوری اور آئینی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے، جس کے باعث عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مرکزی حکومت جمہوری روایات اور آئینی تقاضوں کے مطابق عوام کا اعتماد بحال کرنے اور حقوق کی واپسی کے لئے سنجیدہ اقدامات کرے۔ شمیم فردوس نے پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ عوام کے مسائل اور مطالبات کو ہر سطح پر موثر انداز میں اجاگر کریں اور ان کے حل کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی جانب سے گزشتہ دو سال کے دوران عوامی فلاح، ترقی اور گڈ گورننس کے میدان میں جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں، انہیں عوام تک پہنچانا بھی پارٹی کی اہم ذمہ داری ہے۔

112

ہدایت دی کہ ملاوٹ کے خاتمے اور جموں و کشمیر میں ہر شہری کو محفوظ، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اور اعلیٰ معیار کی خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مربوط، زیرو ٹالرنس اور مقررہ مدت پر مبنی حکمت عملی اختیار کی جائے۔ وزیر اور فاروق احمد شاہ نے باقاعدگی سے مارکیٹ چیکنگ، عوامی بیداری مہمات اور فوڈ بزنس آپریٹرز کی استعداد کار بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔

113

تصدیق کر کے منظوری دی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ میرج اسسٹنس اسکیم (SMAS) کے دو معاملات کی منظوری دی گئی ہے جبکہ خصوصی ضرورت رکھنے والے افراد کے لیے دو ٹرائی سائیکلوں کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ اس اقدام کے ذریعے مہاجر خاندانوں کو کیش بہ جات طلب کے مخالف اور شادی سے متعلق امدادی اسکیموں سمیت مختلف سرکاری فلاحی پروگراموں سے مستفید ہونے میں بھی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ 3 سے 31 اگست تک خصوصی سہولت کیمپ زیادہ سے زیادہ مہاجر خاندانوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے 3 اگست سے 31 اگست 2026 تک جموں اور ادھم پور کے مختلف مہاجر کیمپوں، دفاتر اور دیگر مقامات پر خصوصی آگاہی اور سہولت کیمپ منعقد کیے جا رہے ہیں۔ یہ کیمپ ریلیف اور بحالی کمشنر (مہاجر) جموں و کشمیر ڈاکٹر اروند کارواٹی کی مجموعی نگرانی میں منعقد کیے جا رہے ہیں، جہاں مہاجر خاندانوں کو موقع پر ہی مختلف اسکیموں سے متعلق ضروری مدد فراہم کی جائے گی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

بمراہ کی جگہ ہندوستانی ٹیم میں عاقب نبی شامل

ممبئی، ۳ اگست (یو این آئی) ہندوستان نے سری لنکا کے خلاف ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے زخمی جسپریت بمراہ کی جگہ جموں و کشمیر کے تیز بالر عاقب نبی کو ٹیم میں پہلی بار شامل کیا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف ایک روزہ سیریز کے دوران بائیں گھٹنے میں لگی چوٹ سے پوری طرح ٹھیک نہ ہو پانے کی وجہ سے بمراہ کو ٹیم سے باہر ہونا پڑا۔ انتیس سالہ نبی نے رنجی ٹرافی کے دو شاندار سیزن کے دم پر سینئر ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے کل ۱۰۴ وکٹ لئے، جس میں ۲۰۲۵-۲۶ سیزن کے ۶۰ وکٹ بھی شامل ہیں۔ اس سیزن میں انہوں نے جموں و کشمیر کو پہلی بار رنجی ٹرافی کا خطاب دلانے میں اہم رول ادا کیا تھا۔ نبی کی اچھی کارکردگی کی وجہ سے انہیں سری لنکا کے حالیہ دورے کے لیے انڈیا اے ٹیم میں بھی جگہ ملی تھی۔ اس دائیں ہاتھ کے تیز بالر نے سری لنکا اے کے خلاف دو چار روزہ میچوں میں چھ وکٹ حاصل کیے تھے، جس میں پہلے میچ کی پہلی اننگز میں ۵۸ رن دے کر ۳ وکٹ لینا بھی شامل ہے۔ دوسری جانب گزشتہ ماہ انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے کے دوران لگی چوٹ کے باعث بمراہ ابھی بھی ٹیم سے باہر ہیں۔ اس اہم تیز بالر کو سری لنکا سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، لیکن شرط یہ تھی کہ انہیں بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس میں فٹنس ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا۔ تاہم، وہ وقت پر ٹھیک نہیں ہو پائے۔ اس نئی مشکل کی وجہ سے بمراہ کی ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی مزید ٹل گئی ہے۔ اس سے پہلے آسٹریلیا میں ۲۰۲۴-۲۵ بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے دوران پیٹھ میں لگی چوٹ کے بعد ان کے ورک لوڈ کو بہت احتیاط سے منظم کیا گیا تھا اور وہ پچھلے سال انگلینڈ میں کھیلے گئے پانچ ٹیسٹ میچوں میں سے صرف تین میں کھیلے تھے اور اس کے بعد جون میں افغانستان کے خلاف کھیلے گئے واحد ٹیسٹ میچ کے لیے انہیں آرام دیا گیا تھا۔ سری لنکا سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کی کپتانی شبھمن گل کر رہے ہیں اور کے ایل راہل نائب کپتان ہیں۔ سائی سدرشن بھی ٹیم کا حصہ ہیں، بشرطیکہ وہ فٹنس ٹیسٹ پاس کر لیں۔

سشیل کے کارنامے کی برابری

باکو، 03 اگست (یو این آئی) آذربائیجان کے باکو میں 2026 انڈر 17 ورلڈ چیمپئن شپ میں ہندوستان کی فری اسٹائل ریسلنگ ٹیم کا سفر بہت شاندار رہا۔ اس میں ایک سشیل جیسے گولڈ میڈل کی جیت نے ہندوستانی ریسلنگ کے سنہرے دنوں کی یاد تازہ کر دی۔ آخری دن تین میڈل جیتنے کے ساتھ، خواتین کی ریسلنگ اور مردوں کی فری اسٹائل میں ہندوستان کے کل میڈلز کی تعداد 13 ہو گئی۔ اس چیمپئن شپ کی سب سے خاص بات 60 کلوگرام کیٹیگری میں 17 سال کے جتیندر ملک کی کارکردگی رہی۔ 2025 کے اپنے انڈر 17 ورلڈ ٹائٹل کا دفاع کرتے ہوئے، جتیندر کا مقابلہ روس کے سرگئی کرمرین سے ہوا۔ پرسکون اور درست ریسلنگ کا بہترین نمونہ پیش کرتے ہوئے، نوجوان ہندوستانی پہلوان نے 3-1 سے جیت حاصل کر کے گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ اس تاریخی جیت نے جتیندر کو بہت خاص کھلاڑیوں کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔

ٹیم میں کئی بہترین لیڈرز ہیں: مارکرم

لکھنؤ، 3 اگست (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے اگلے سیزن کے لیے لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کی کپتانی کے لیے سب سے مضبوط دعویدار مانے جا رہے ایڈن مارکرم نے کہا کہ ہمارے گروپ میں کئی بہترین لیڈرز ہیں اور جسے بھی کپتانی ملے گی وہ اسے اچھی طرح سے نبھائے گا۔ آئی پی ایل 2026 میں سب سے نیچے آنے کے بعد رشبھ پنت نے مئی میں ایل ایس جی کی کپتانی چھوڑ دی تھی۔ اس کے بعد انہیں، کلدیپ یادو کے بدلے دہلی کیپٹلز میں ٹریڈ بھی کر دیا گیا۔ ایل ایس جی نے ابھی تک ان کے جانشین کا اعلان نہیں کیا ہے، لیکن جنوبی افریقہ کی ٹی 20 کپتانی اور آر پی ایس جی گروپ کی دوسری ٹیموں کے ساتھ ایس اے 20 اور دی ہنڈریڈ میں قیادت کرنے کی وجہ سے مارکرم اس کے سب سے بڑے دعویدار مانے جا رہے ہیں۔ مارکرم نے اگلے سیزن ایل ایس جی کی کپتانی کے اعلان پر کہا، "مجھے اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ ٹیم مینجمنٹ جسے بھی سب سے بہتر سمجھے گی، انہیں یہ ذمہ داری دے۔

دلیپ ٹرافی میں ساؤتھ زون کی کپتانی کریں گے تلک ورما

بنگلورو، ۰۳ اگست (یو این آئی) دلیپ ٹرافی میں تلک ورما کو ساؤتھ زون کی کمان سونپی گئی ہے۔ ساؤتھ زون کے مڈل آرڈر میں تلک کا ساتھ دینے کے لیے کرناٹک کے کرون نائر اور آر سمرن موجود ہوں گے۔ ایک اور مڈل آرڈر کے بلے باز رکی بھوئی کو ٹیم کی نائب کپتانی سونپی گئی ہے۔ ساؤتھ زون کی سلیکشن کمیٹی نے ایک بھی ایسے کھلاڑی کو اسکواڈ میں نہیں چنا ہے جو سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ دورے کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں شامل ہے۔ کے ایل راہل، دیودت پڈیکل، بی سائی سدرشن اور پرسدھ کرشنا ہندوستانی ٹیسٹ اسکواڈ کا حصہ ہیں اور سری لنکا دورے کا آخری ٹیسٹ ۲۳ اگست سے ۲۷ اگست تک کھیلا جانا ہے۔ جبکہ ساؤتھ زون کا پہلا مقابلہ، ۳۰ اگست سے شروع ہونے والا سیمی فائنل ہوگا۔ این جگدیشن بطور وکٹ کیپر پہلی پسند ہو سکتے ہیں جبکہ شیخ رشید ریزرو وکٹ کیپر ہوں گے۔ سلیکٹرز نے نسبتاً ایک ناتجربہ کار تیز گیند بازی حملے پر بھروسہ جتایا ہے۔ کیرالہ کے ایم ڈی ندھیش تیز گیند بازی حملے میں سب سے تجربہ کار گیند باز ہیں جنہوں نے ۵۱ فرسٹ کلاس مقابلے کھیلے ہیں۔ دیگر دو تیز گیند باز وودت کاویرپا اور کے سائی چھا ہیں۔ شریس گوپال (لیگ اسپن)، تنئے تیاگ راجن (لیفٹ آرم فنگر اسپن) اور ٹی وجے (آف بریک) اسپن گیند بازی حملے میں شامل ہیں۔ ایک بہترین گھریلو سیزن کے بعد گوا کے ایجنسو تیجرانا کو پہلی بار بلاوا آیا ہے۔ تیجرانا رنجی سیزن میں پانچویں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز تھے، انہوں نے ۱۱۲ اننگز میں ۴۳.۷۱ کی اوسط سے ۸۸۷ رنز بنائے تھے جس میں چار سنچریاں شامل تھیں۔ پڈوچیری سے صرف ایک کھلاڑی کے طور پر بلے بازی آل راؤنڈر احسن خان کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ساؤتھ زون گزشتہ سیزن میں رنر اپ رہا تھا اس لیے انہیں پہلا راؤنڈ کھیلنے سے چھوٹ ملی ہے۔ سیمی فائنل میں ساؤتھ زون کا مقابلہ نارتھ زون اور ویسٹ زون کے درمیان مقابلے کے فاتح سے ہوگا۔ تمام مقابلے بنگلورو کے سینٹر آف ایکسیلنس میں کھیلے جائیں گے۔ ساؤتھ زون: تلک ورما (کپتان)، رکی بھوئی (نائب کپتان)، ایجنسو تیجرانا، ایس کے رشید، کے ماتھیو، آر سمرن، این جگدیشن، کرون نائر، ٹی تیاگ راجن، شریس گوپال، کے سائی چھا، ٹی وجے، وودت کاویرپا، احسن خان، ایم ڈی ندھیش۔

باکو انڈر 17- ورلڈ چیمپئن شپ میں ہندوستان نے 13 تمغے جیتے

باکو، (آذربائیجان) 03 اگست (یو این آئی) ہندوستان کی فری اسٹائل ریسلنگ ٹیم نے 2026 انڈر 17- ورلڈ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک گولڈ، چار سلور اور آٹھ برونز سمیت کل 13 تمغے جیتے ہیں۔ چیمپئن شپ کے آخری دن تین اور تمغے جیتنے کے ساتھ، خواتین کی ریسلنگ اور مردوں کی فری اسٹائل ریسلنگ میں ہندوستان کے کل میڈلز کی تعداد 13 ہو گئی۔ اس چیمپئن شپ کی سب سے خاص کہانی 60 کلوگرام زمرے میں 17 سال کے جتیندر ملک کی رہی۔ 2025 کے اپنے انڈر 17- ورلڈ خطاب کا دفاع کرتے ہوئے انہوں نے روس کے سرگئی کرمرین کو ہرایا۔ یہ چیمپئن شپ کا ایک سخت مقابلہ تھا۔ پرسکون اور درست ریسلنگ کا بہترین نمونہ پیش کرتے ہوئے، نوجوان ہندوستانی پہلوان نے 3-1 سے جیت حاصل کی اور گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ انہوں نے تاریخ کے اوراق میں اپنا نام درج کرایا: وہ دو انڈر 17-/کیڈٹ ورلڈ خطاب جیتنے والے دوسرے ہندوستانی مرد فری اسٹائل پہلوان بن گئے ہیں۔ یہ شاندار کامیابی ہندوستانی ریسلنگ کے لیجنڈ اور دو بار کے اولمپک میڈلسٹ سشیل کمار کے ابتدائی کیریئر جیسی ہے، جنہوں نے اپنے کیڈٹ ورلڈ ٹائٹل 1998 اور 1999 میں جیتے تھے۔

پہلے دن کا کھیل بارش سے متاثر

پورٹ آف اسپین، ۰۳ اگست (یو این آئی) کوئینز پارک اوول میں امپائروں کا دبدبہ رہا، جہاں گیند کافی ٹرن ہو رہی تھی۔ بارش کے باعث چھوٹا ہونے والے کھیل کے باوجود، اہم ٹاس جیتنے کے بعد میزبان ٹیم کا پلڑا بھاری رہا۔ جسٹن گریوز کے ناٹ آؤٹ ۶۳ رنز کی بدولت چھٹی وکٹ کے لیے ۶۶ رنز کی اہم شراکت ہوئی، جس سے ویسٹ انڈیز کا اسکور ۵ وکٹ پر ۲۳۹ رنز تک پہنچ گیا۔ اس کے بعد خراب روشنی کی وجہ سے دن کا کھیل وقت سے پہلے ختم کرنا پڑا۔ کھیل شروع ہونے سے پہلے پاکستان کی پلیئنگ الیون سے محمد عباس کا باہر رہنا بحث کا موضوع بنا رہا۔ ویسٹ انڈیز کے اوپنرز کی جانب سے تیزی سے رنز بنانے کے بعد یہ فیصلہ پاکستان کو بھاری پڑتا دکھا۔ انہوں نے صرف ۹.۵ اوورز میں ۳۹ رنز بنا لیے تھے، تبھی بارش شروع ہو گئی اور لنچ جلدی کرنا پڑا۔ تاہم، بریک سے ٹھیک پہلے پاکستان کو ایک چھوٹی سی کامیابی ملی، جب تیج نارائن چندرپال نے محمد علی کی گیند پر کٹ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی، لیکن گیند ان کے بلے کے اوپری حصے سے لگ کر سیدھے فائن لیگ پر چلی گئی۔

دہلی کی عدالت نے برج بھوشن سنگھ کو کیا بری

نئی دہلی، ۰۳ اگست (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور بھارتی کشتی مہاسنگھ (ڈبلیو ایف آئی) کے سابق صدر برج بھوشن سنگھ کو خواتین پہلوانوں کے جنسی ہراساں کرنے کے الزامات سے جڑے معاملے میں بری کر دیا۔ راؤز ایونیو کورٹ کے ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اشونی پنوار نے اس معاملے میں شریک ملزم ونود تومر کو بھی بری کر دیا۔ عدالت نے استغاثہ، شکایت کنندگان اور دفاع کی تفصیلی دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ سنایا۔ معاملے کی سماعت بند کمرے میں ہوئی۔ خواتین پہلوانوں کی طرف سے سینئر ایڈووکیٹ ریکا جان پیش ہوئیں، جبکہ مسٹر سنگھ کی نمائندگی ایڈووکیٹ راجیو موہن نے کی۔ مئی ۲۰۲۴ میں عدالت نے مسٹر سنگھ کے خلاف جنسی ہراساں کرنے کے الزامات طے کیے تھے، تاہم ایک شکایت کنندہ کی طرف سے لگائے گئے الزامات کے معاملے میں انہیں الزام سے مبرا کر دیا گیا تھا۔ شریک ملزم ونود تومر پر صرف ایک شکایت کنندہ کے سلسلے میں مجرمانہ دھمکی دینے کا الزام لگایا گیا تھا اور باقی الزامات سے انہیں بری کر دیا گیا۔ دہلی پولیس نے مسٹر سنگھ کے خلاف خاتون کی عزت کو ٹھیس پہنچانے، جنسی ہراساں کرنے، پیچھا کرنے اور مجرمانہ دھمکی دینے سے متعلق انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعات کے تحت چارج شیٹ داخل کی تھی، جبکہ تومر پر اکسانے کا الزام بھی لگایا گیا تھا۔ مبینہ واقعات ۲۰۱۶ اور ۲۰۱۹ کے درمیان ڈبلیو ایف آئی کے دفتر، مسٹر سنگھ کی سرکاری رہائش گاہ اور غیر ملکی دوروں کے دوران ہوئے تھے۔

ہرشیتا جاکھڑ نے میں تاریخ رقم کی

ڈنگل (سوئٹزرلینڈ)، 03 اگست (یو این آئی) بائیس سال کی ہرشیتا جاکھڑ نے اتوار کی دوپہر سوئٹزرلینڈ کے ڈنگل میں "ٹور دی فرانس فیمس" کا حصہ بننے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن کر تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے اس مشکل ریس کے دوسرے مرحلے کی ریس شروعات کے دوران افغانستان، الجزائر، چلی، ایتھوپیا (دو رائیڈرز)، نمیبیا اور یوگنڈا کے آٹھ باصلاحیت سائیکلسٹوں کے گروپ کی قیادت کی۔ یہ ریس یکم اگست کو لوزان میں شروع ہوئی تھی اور 9 اگست کو نیس میں ختم ہوگی۔ یو سی آئی کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، یو سی آئی کی جانب سے چنی گئی اس ٹیم کو شاید اب تک کی سب سے بڑی ناظرین کی تعداد دیکھنے کو ملی، جب انہوں نے ڈبلیو سی سی روڈ ٹیم کے پچھلے رائڈرز کے ساتھ کورس کے ایک نیوٹرلائزڈ سیکشن (جہاں ریس کی رفتار کنٹرول میں رہتی ہے) پر 4.3 کلومیٹر تک سائیکل چلائی۔ یو سی آئی کے صدر ڈیوڈ لیپارٹنٹ اسٹیج سے پہلے اسٹارٹ پوڈیم پر رائڈرز کے ساتھ شامل ہوئے اور ایک ہندوستانی کو ان کے درمیان دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔

ہندوستان نے 2030 کامن ویلتھ گیمز کی ذمہ داری سنبھالی

گلاسگو، ۳ اگست (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کا اتوار کو باضابطہ طور پر اختتام ہوا اور ہندوستان نے ۲۰۳۰ میں احمد آباد میں ہونے والے گیمز کے صدی ایڈیشن کی میزبانی کی ذمہ داری سنبھالی۔ ہائیڈروم میں ہوئی اختتامی تقریب میں اسکاٹ لینڈ نے ہندوستان کو ذمہ داری سونپی۔ اس دوران سابق اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا اور انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی صدر پی ٹی اوشا کی موجودگی میں کامن ویلتھ کا پرچم باضابطہ طور پر ہندوستان کو سونپا گیا۔ اس کے بعد ہندوستان نے مشہور گلوکار و موسیقار شنکر مہادیون اور سابق مس ورلڈ مانوشی چھلر کی قیادت میں ایک ثقافتی پروگرام کے ساتھ احمد آباد ۲۰۳۰ کے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ اس پروگرام کا آغاز 'وندے ماترم' سے ہوا، جس کے بعد ڈانس پرفارمنس اور موسیقی کے ذریعے 'وسودھیو کٹمبکم' کی تھیم پر ملک کی ثقافتی تنوع کو دکھایا گیا۔ اس کے بعد ایک آڈیو ویژول پریزنٹیشن کے ذریعے احمد آباد ۲۰۳۰ کی جھلک دکھائی گئی، جس میں ہندوستان کے کھیلوں کے سفر اور صدی کامن ویلتھ گیمز کی ایک جھلک پیش کی گئی۔ تقریب کے آغاز میں، گلاسگو ۲۰۲۶ میں باکسنگ میں گولڈ میڈل جیتنے والی جیسمین لمبوریا نے ۷۴ شخصیتوں کی پریڈ کے دوران ترنگا اٹھایا۔ اس دوران تمام ۷۴ ممالک کے کھلاڑی ایرینا میں داخل ہوئے۔ پریڈ کے دوران آسٹریلوی گلوکارہ و نغمہ نگار ڈیلٹا گڈریم نے میورن ٹو ٹرائی گانا گایا، جبکہ تقریب میں ان ہزاروں رضاکاروں کا بھی شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے گیمز کے انعقاد میں مدد کی تھی۔ اسکاٹش فنکاروں – سینڈی تھام، ایلیفینٹ سیشنز اور پرائمل اسکریم نے پوری شام ناظرین کا تفریح کیا۔ اس کے ساتھ ہی، ۱۱ دنوں تک جاری رہنے والے مقابلے کے یادگار لمحات کو دکھانے والا ایک ویڈیو مونٹیج بھی دکھایا گیا۔ اپنے اختتامی خطاب میں، گلاسگو ۲۰۲۶ کے چیئرمین جارج بلیک نے ۲۰۳۰ میں کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کے لیے احمد آباد کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، "گلاسگو سے احمد آباد تک – دو عظیم ندی کے کنارے آباد شہر – ہم آپ کو صدی گیمز کے استقبال کی تیاری کے لیے ہر کامیابی کی امید کرتے ہیں۔" اس کے بعد پرنس ایڈورڈ، ڈیوک آف ایڈنبرا نے باضابطہ طور پر کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کے اختتام کا اعلان کیا اور کامن ویلتھ ممالک کے ۷۴ شخصیتوں کو چار سال بعد احمد آباد میں پھر سے اکٹھا ہونے کے لیے مدعو کیا۔ اس تقریب کے ساتھ ہی ہندوستان کی گلاسگو ۲۰۲۶ مہم کا بھی اختتام ہوا۔ ہندوستانی دستے نے ۱۳ گولڈ، ۱۷ سلور اور ۹ برونز سمیت کل ۳۹ میڈل جیت کر میڈل ٹیلی میں چوتھا مقام حاصل کیا۔ اب کامن ویلتھ کا پرچم ہندوستان کے ہاتھوں میں آ گیا ہے، اس لیے احمد آباد ۲۰۳۰ کے لیے الٹی گنتی باضابطہ طور پر شروع ہو گئی ہے۔

اکھلیش ریڈی پر آٹھ سال کی پابندی

دہلی، 03 اگست (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے امریکہ کے کرکٹر ہولاوم اکھلیش ریڈی پر آئی سی سی کے اینٹی کرپشن کوڈ کے تین قوانین کی خلاف ورزی کا مجرم پائے جانے کے بعد ان پر آٹھ سال کے لیے تمام قسم کی کرکٹ سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ پابندی 21 نومبر 2025 سے نافذ العمل مانی جائے گی (جس تاریخ کو انہیں عارضی طور پر معطل کیا گیا تھا) اور نومبر 2033 تک رہے گی۔ یہ الزامات ابوظہبی ٹی 10- کے 2025 ایڈیشن سے جڑے ہیں، جس میں آئی سی سی نے امارات کرکٹ بورڈ کی جانب سے 'ڈیزگنیٹڈ اینٹی کرپشن آفیشل' (ڈی اے سی او) کے طور پر کام کیا تھا۔ اکھلیش کو کوڈ کے آرٹیکل 2.1.1 کی خلاف ورزی کرنے کا مجرم پایا گیا۔ یہ آرٹیکل میچوں کے نتائج، پیش رفت، آچرن یا کسی دوسرے پہلو کو فکس کرنے، اس میں ہیرا پھیری کرنے یا غلط طریقے سے متاثر کرنے کی کوشش سے جڑا ہے۔ انہیں آرٹیکل 2.1.4 کے تحت بھی مجرم پایا گیا، جس میں کسی دوسرے کھلاڑی کو آرٹیکل 2.1.1 کی خلاف ورزی کرنے کے لیے اکسانا، بہکانا، لالچ دینا، ہدایت دینا، منانا، شہ دینا یا جان بوجھ کر مدد کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ ٹریبونل نے انہیں آرٹیکل 2.4.7 کی خلاف ورزی کرنے کا بھی مجرم پایا۔ یہ پایا گیا کہ انہوں نے اپنے موبائل ڈیوائس سے ڈیٹا اور میسجز ڈیلیٹ کر کے تفتیش میں رکاوٹ ڈالی۔

نارتھمپٹن شائر کی جیت میں چہل نے 4 وکٹیں حاصل کیں

نارتھمپٹن، 3اگست (یو این آئی) یوجیندر چہل کی 4 وکٹوں اور آل راؤنڈر جسٹن بروم کی شاندار 115 رنز کی سنچری کی بدولت نارتھمپٹن شائر نے میٹرو بینک ایک روزہ کپ کے مقابلے میں لنکاشائر کو 67 رنز سے شکست دے دی۔ چہل اس سیزن میں 5 ایک روزہ کپ میچوں میں اب تک 10 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ لنکاشائر کی خراب فیلڈنگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میزبان ٹیم نے مقررہ 50 اوورں میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 347 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ طرنے آدی شرما کے 61 رنز کے ساتھ 25 اوورں میں 153 رنز کی شراکت داری کی، جبکہ کپتان لیوک پروکٹر نے بھی 78 رنز بنائے۔ اس کے بعد ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے مارکس ہیرس نے 57 رنز بنائے اور راکی فلنٹوف کے ساتھ 85 رنز کی شراکت داری کی۔ اس شراکت داری کے ٹوٹنے کے بعد شاندار فارم میں چل رہے 17 سالہ جو مورز نے تقریباً تن تنہا میچ کا رخ بدلنے کی کوشش کی۔ بڑھتے ہوئے رن ریٹ کے باوجود انہوں نے صرف 59 گیندوں پر بہترین 85 رنز بنائے، لیکن ایک بڑی غلط فہمی کے باعث رن آؤٹ ہو گئے۔ اچھی بلے بازی کر رہے ہیرس چہل کی گیند پر شاندار انداز میں آؤٹ ہوئے، جب رائیل دیدرال نے لانگ آن باؤنڈری پر ان کا بہترین کیچ لپک لیا۔ دوسری جانب ملنے والی زندگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مورز نے جارحانہ بلے بازی جاری رکھی۔ انہوں نے کچھ خطرناک شاٹس بھی کھیلے اور آگے بڑھ کر چہل کو مڈ وکٹ کے اوپر سے چھکا لگایا۔ اس کے بعد جس طرح کے ایک اوور میں 24 رنز بٹور کر انہوں نے ایک بار پھر میچ کا رخ لنکاشائر کی جانب موڑنے کی کوشش کی۔ انہوں نے چہل کو ویسٹ اسٹینڈ کے اوپر سے بھی چھکا لگایا، لیکن لیگ اسپنر نے مسلسل 2 گیندوں پر 2 وکٹیں حاصل کر کے میچ کا رخ بدل دیا۔ انہوں نے پہلے آرو شیلی کو لانگ آن پر کیچ آؤٹ کرایا اور پھر جیک بلیڈروک کو بولڈ کر دیا۔ مورز اب بھی جیت کی امید برقرار رکھے ہوئے تھے، لیکن ان کے رن آؤٹ ہوتے ہی چہل اور لیام گوتھری نے آخری بلے بازوں کو بھی نمٹا کر نارتھمپٹن شائر کی جیت یقینی بنا دی۔

ریئل میڈرڈ نے ای الیف اے کا شکریہ ادا کیا

زیورخ (سوئٹزرلینڈ)، ۳ اگست (یو این آئی) یورپی فٹ بال کلب ریئل میڈرڈ نے "فیصلہ کن لمحے میں" فٹ بال کے مفادات کی حفاظت کرنے میں مدد کرنے پر یو ای الیف اے کا شکریہ ادا کیا۔ تین کنفیڈریشنز کی مخالفت کے باعث انٹرنیشنل فٹ بال فیڈریشن (فیفا) کو ورلڈ کپ کے حقوق نجی سرمایہ کاروں کو بیچنے کی تجویز واپس لینی پڑی ہے۔ یو ای الیف اے نے خبردار کیا تھا کہ اس تجویز کو منسوخ کیے جانے تک وہ فیفا کے مقابلوں کا بائیکاٹ کرے گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی یو ای الیف اے نے فیفا کے صدر انفینٹینو پر دباؤ بڑھا دیا تھا۔ فیفا نے یورپی فٹ بال کے نگراں ادارے کا اعتماد کھو دیا ہے۔ یو ای الیف اے اب آگے کی کارروائی پر غور کر رہا ہے، جس میں سوئس عہدیدار انفینٹینو کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے کا امکان بھی شامل ہے، جس کے لیے فیفا کے ۳۳ رکن ممالک کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔ ۱۵ بار کے یورپی چیمپئن ریئل میڈرڈ نے ایک بیان میں کہا، "فیفا کی جانب سے اپنے مقابلوں کے تجارتی حقوق کو جزوی طور پر بیچنے کی تجویز کو واپس لینے کے فیصلے کو ریئل میڈرڈ انتہائی مثبت انداز میں دیکھتا ہے۔ ہمارا کلب اسے فٹ بال، اس کے اداروں اور سب سے بڑھ کر، ہمارے پیارے کھیل کے لاکھوں مداحوں کے لیے اچھی خبر سمجھتا ہے۔ ریئل میڈرڈ یو ای الیف اے، کنفیڈریشنز اور ایسوسی ایشنز ان تمام اداروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے جنہوں نے ثابت قدمی اور ذمہ داری کے ساتھ اس منصوبے کی مخالفت کی۔ ان کے اتحاد اور فرض شناسی نے ایک فیصلہ کن لمحے میں فٹ بال کے مفادات کا تحفظ کیا ہے۔" یو این آئی۔

دیو لکرا کی طوفانی اننگز سے پرانی دہلی نے مقابلہ جیتا

نئی دہلی، ۰۳ اگست (یو این آئی) ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) ۲۰۲۶ کے میچ میں پرانی دہلی ۶ نے ویسٹ دہلی لائنز کو آسانی سے دو اوورز سے زیادہ باقی رہتے ہوئے سات وکٹوں سے ہرا دیا۔ ویسٹ دہلی لائنز نے انکت کمار کی شاندار اننگز کی بدولت ۲۰ اوورز میں ۶/۱۸۰ کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ انکت نے صرف ۳۵ گیندوں میں ۸۶ رنز بنائے۔ پرانی دہلی ۶ نے دو اوورز سے زیادہ باقی رہتے ہوئے سات وکٹوں سے جیت لی۔ لائنز کو شاندار شروعات ملی: اوپنرز انکت کمار اور کرش یادو نے پاور پلے میں دبدبہ بنایا اور پہلی وکٹ کے لیے ۹۰ رنز کی شراکت قائم کی۔ کرش نے ۳۱ گیندوں میں ۴۳ رنز کی اچھی اننگز کھیل کر انکت کا بخوبی ساتھ دیا، لیکن ان کے آؤٹ ہونے کے بعد پرانی دہلی ۶ میچ میں واپسی کرنے میں کامیاب رہی۔ شروعاتی شراکت کے بعد باقاعدہ وقفوں پر وکٹیں گرنے کے باوجود انکت نے جارحانہ اسکورنگ ریٹ برقرار رکھتے ہوئے اننگز کو سنبھالے رکھا۔ انہوں نے آسانی سے باؤنڈریز لگائیں اور اسکور بورڈ کو آگے بڑھایا، لیکن اننگز کے دوسرے حصے میں بڑی شراکت داریاں نہ ہو پانے کی وجہ سے ویسٹ دہلی لائنز ۱۸۰ رنز سے زیادہ کا اسکور نہیں بنا سکی۔ پرانی دہلی ۶ کے گیند بازوں میں پرنس یادو سب سے کامیاب رہے، جنہوں نے اپنے چار اوورز میں ۳۰/۲ کے شاندار اعداد و شمار درج کیے، جبکہ باقی گیند بازوں نے بھی وقت پر وکٹیں لے کر حریف ٹیم کو روکے رکھا۔ ۱۸۱ رنز کا تعاقب کرتے ہوئے پرانی دہلی ۶ کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اننگز کی پہلی ہی گیند پر روہن رانا آؤٹ ہو گئے۔ تاہم، اس شروعاتی جھٹکے کا ان کی حکمت عملی پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اور سارتھک سیٹھ و دیو لکرا نے مل کر اننگز کو شاندار انداز میں آگے بڑھایا۔

گرمیت سنگھ کو انڈیا اچیورز ایوارڈ سے نوازا گیا

پلوامہ / تجا ایاز / نوجوانوں میں کھیلوں کے فروغ، سماجی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے کے اعتراف میں وادیٔ کشمیر کے معروف سماجی کارکن اور بھائی کا نہ یہ جی فاؤنڈیشن کے سیکریٹری گرمیت سنگھ ولد کلونت سنگھ، ساکن نار ترال ضلع پلوامہ، کو باوقار "انڈیا اچیورز ایوارڈ 2026" سے سرفراز کیا گیا۔ یہ اعزاز جموں رائٹرز کلب میں اے بی ایم کے زیر اہتمام اور شیر کشمیر کلچرل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی جموں و کشمیر کے اشتراک سے منعقدہ "انڈیا اچیورز ایوارڈز 2026" کی تقریب کے دوران پیش کیا گیا، جہاں تعلیم، سماجی خدمات اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزازات سے نوازا گیا۔ ضلع پلوامہ کے ترال سے تعلق رکھنے والے معروف سماجی کارکن گرمیت سنگھ کو عوامی فلاح، سماجی بہبود اور خدمت انسانیت کے شعبے میں مسلسل اور نمایاں خدمات کے اعتراف میں اس قومی اعزاز سے نوازا گیا۔ ان کی کامیابی پر وادیٔ کشمیر کے سماجی، کھیل، صحافتی اور عوامی حلقوں نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ ضلع پلوامہ کے معروف کرکٹر ارشد ماگرے نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ یہ اعزاز نہ صرف گرمیت سنگھ کی انتھک سماجی خدمات کا اعتراف ہے بلکہ ضلع پلوامہ اور پوری وادیٔ کشمیر کے لیے بھی باعث فخر ہے۔

گیانیشوری یادو کو 30 لاکھ کی انعامی رقم

رائے پور، 3 اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے دولت مشترکہ کھیل 2026 کے ویٹ لفٹنگ مقابلے میں سلور میڈل جیتنے والی ریاست کی کھلاڑی گیانیشوری یادو کو 30 لاکھ روپے کی ترغیبی رقم اور پولیس محکمہ میں آؤٹ آف ٹرن پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ڈی ایس پی) کے عہدے پر ترقی دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ رہائش گاہ پر پیر کو منعقدہ تہنیتی تقریب میں راج نند گاؤں کی گیانیشوری یادو کا استقبال کرتے ہوئے مسٹر سائے نے کہا کہ ان کی کامیابی پورے چھتیس گڑھ کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیانیشوری نے اپنے پہلے کامن ویلتھ کھیلوں میں خواتین کے 53 کلوگرام ویٹ لفٹنگ زمرے میں کل 199 کلوگرام وزن اٹھا کر سلور میڈل جیتتے ہوئے ملک اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محدود وسائل اور متعدد چیلنجوں کے باوجود گیانیشوری نے سخت محنت، نظم و ضبط اور پختہ عزم کے بل بوتے پر بین الاقوامی سطح پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی کامیابی ریاست کے نوجوانوں، خاص طور پر بیٹیوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ان کی کامیابی کے احترام اور دیگر کھلاڑیوں کو ترغیب دینے کے مقصد سے انہیں 30 لاکھ روپے کی ترغیبی رقم اور پولیس محکمہ میں آؤٹ آف ٹرن ڈی ایس پی کے عہدے پر ترقی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ گیانیشوری یادو مستقبل میں بھی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک اور چھتیس گڑھ کا نام نئی بلندیوں تک پہنچائیں گی۔

گل والی بال کلب نے ٹورنامنٹ اپنے نام کر لیا

کٹھوعہ، ۲ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع کٹھوعہ کے ہیرانگر علاقے کے پنج گرائیں میدان میں کھیلے گئے بی بی کے والی بال ٹورنامنٹ کے فائنل میں گل والی بال کلب نے منوال والی بال کلب کو ۰-۲ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی۔ بی بی کے والی بال کلب کے زیر اہتمام منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں ضلع کی ۱۶ ٹیموں نے شرکت کی، جس کے باعث مقابلے انتہائی دلچسپ اور مسابقتی رہے اور والی بال کے شائقین کو معیاری کھیل دیکھنے کا موقع ملا۔ اختتامی تقریب میں رکن اسمبلی ہیرانگر ایڈووکیٹ وجے کمار شرما نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ ضلع والی بال ایسوسی ایشن کٹھوعہ کے صدر کمل شرما مہمان اعزاز تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی ہیرانگر نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو مبارکباد پیش کی اور منتظمین کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک بہترین مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی شخصیت، نظم و ضبط اور خود اعتمادی کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، انہیں جسمانی طور پر تندرست رکھتے ہیں اور منشیات جیسی سماجی برائیوں سے دور رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا۔

بھارتی دستے کی شاندار کارکردگی پر منسکھ مانڈویہ کا اظہارِ فخر

نئی دہلی، ۳ اگست (و س)۔ مرکزی وزیر برائے امور نوجوان و کھیل منسکھ مانڈویہ نے دولت مشترکہ کھیل ۲۰۲۶ میں بھارتی دستے کی شاندار کارکردگی پر کھلاڑیوں، کوچز اور معاون عملے کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ محدود کھیلوں پر مشتمل اس ایڈیشن میں بھی بھارت نے اپنی بڑھتی ہوئی کھیلوں کی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سال ۲۰۳۰ میں احمد آباد میں منعقد ہونے والے دولت مشترکہ کھیلوں کے صد سالہ ایڈیشن کو بھارت تاریخ کے یادگار ترین مقابلوں میں شامل کرے گا۔ منسکھ مانڈویہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، بھارت نے دولت مشترکہ کھیل ۲۰۲۶ کا اختتام شاندار انداز میں چوتھی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے کیا۔ گلاسگو ۲۰۲۶ کا یہ ایڈیشن محدود کھیلوں پر مشتمل تھا اور اس میں کئی ایسے کھیل شامل نہیں تھے جن میں بھارت روایتی طور پر مضبوط رہا ہے۔ اس کے باوجود بھارتی دستے نے برمنگھم ۲۰۲۲ میں انہی کھیلوں میں حاصل کیے گئے ۳۰ تمغوں کے مقابلے میں اس بار ۳۹ تمغے جیت کر نمایاں بہتری کا مظاہرہ کیا ہے۔ "انہوں نے کہا، 'وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارتی کھیلوں کی گہرائی اور مضبوطی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ہمیں ہر اس کھلاڑی، کوچ اور معاون عملے پر فخر ہے جنہوں نے ترنگے کی سربلندی کے لیے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔' مانڈویہ نے مزید کہا، 'اب جبکہ بھارت ۲۰۳۰ میں دولت مشترکہ کھیلوں کے صد سالہ ایڈیشن کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے، ہمارا عزم ہے کہ ہم کھیلوں کی تاریخ کے بہترین اور یادگار ترین مقابلوں میں سے ایک کا انعقاد کریں گے۔' گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں بھارت نے مجموعی طور پر ۳۹ تمغے جیت کر تمغوں کی فہرست میں چوتھا مقام حاصل کیا۔ بھارتی کھلاڑیوں نے ۱۳ طلائی، ۷ چاندی اور ۹ کانسے کے تمغے اپنے نام کیے۔ محدود کھیلوں کے باوجود بھارت نے باکسنگ، ایتھلیٹکس، جوڈو، پیرا اسپورٹس اور ویٹ لفٹنگ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی مضبوط موجودگی کا احساس دلایا۔ تمغوں کی فہرست میں آسٹریلیا ۰۷ طلائی تمغوں سمیت مجموعی طور پر ۱۷۱ تمغوں کے ساتھ پہلے نمبر پر رہا جبکہ انگلینڈ ۱۱۰ تمغوں کے ساتھ دوسرے اور کینیڈا ۹۲ تمغوں کے ساتھ تیسرے مقام پر رہا۔ میزبان اسکاٹ لینڈ نے بھی ۳۹ تمغے حاصل کیے، لیکن بھارت کے مقابلے میں چاندی کے کم تمغوں کی وجہ سے اسے پانچویں مقام پر اکتفا کرنا پڑا۔ گیارہ روز تک جاری رہنے والے ان کھیلوں میں بھارتی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ بھارت دولت مشترکہ ممالک کی نمایاں کھیل طاقتوں میں شامل ہے اور اب اس کی نظریں احمد آباد ۲۰۳۰ میں کامیاب میزبانی کے ساتھ ساتھ مزید بہتر کارکردگی پر مرکوز ہیں۔

آسام کے 16 کھلاڑی بھارتی ٹیم میں منتخب

گوہاٹی، ۳ اگست (و س)۔ آسام کے ۱۶ تائیکوانڈو کھلاڑیوں کا انتخاب جنوبی کوریا کے شہر چونچیون میں منعقد ہونے والی ۲۰۲۶ عالمی تائیکوانڈو پومسے چیمپئن شپ میں بھارت کی نمائندگی کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ مقابلے ۱۶ سے ۲۰ ستمبر ۲۰۲۶ تک چونچیون کے ایئر ڈوم میں ورلڈ تائیکوانڈو (ڈبلیو ٹی) کے زیر اہتمام منعقد ہوں گے۔ تائیکوانڈو مارشل آرٹس اینڈ اسپورٹس ایسوسی ایشن آف آسام (ٹی ایم ایس اے اے)، جو انڈیا تائیکوانڈو سے وابستہ ہے، نے بتایا کہ منتخب کھلاڑی کیڈٹ، جونیئر اور سینئر زمروں میں انفرادی، جوڑی اور گروپ پومسے مقابلوں میں بھارت کی نمائندگی کریں گے۔ منتخب کھلاڑیوں میں سرسوتی دیوی کابرا بام (انفرادی کیڈٹ گرلز)، دیباشیش داس (انفرادی جونیئر مرد)، ادریا دتہ اور دشا پاترا (کیڈٹ گرلز جوڑی)، دھیر کشیپ تالقدار، مرتنک کے دتہ اور رگی شرما (کیڈٹ بوائز گروپ)، نشیتا بورا، پرتی کھاکلاری اور انجلا شاداس (کیڈٹ گرلز گروپ)، ایڈی یونا پاٹھک، شیامتیکا بروا اور دیا پاترا (جونیئر گرلز گروپ) نیز بینا کیمپرائی، پلبی ہینڈیک اور ہریتا آلیان (سینئر خواتین گروپ) شامل ہیں۔ ٹی ایم ایس اے اے نے آسام حکومت اور مختلف کارپوریٹ اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ کھلاڑیوں کو مالی معاونت فراہم کریں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق، کھلاڑیوں کو مقابلے میں شرکت کے لیے سفر، رہائش اور رجسٹریشن سمیت تمام اخراجات اپنی جیب سے برداشت کرنے پڑ رہے تھے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔
نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور حق گوئی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور کسی غلط فہمی کا ادارہ ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781